www.kitabosunnat.com

وَلَئِنۡ مُّتُّمۡ اَوۡ قُتِلۡتُمۡ	اور البتہ اگر تم مرجاؤ یا قتل کیے جاؤ (تو)
لَاِ۟لَى اللّٰهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿158﴾	یقیناً اللہ ہی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ ﴿158﴾
فَبِمَا رَحۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنۡتَ	پس اللہ کی رحمت سے آپ نرم واقع ہوئے ہیں
لَهُمۡ ۚ وَلَوۡ كُنۡتَ فَظًّا غَلِيۡظَ الۡقَلۡبِ	ان کے لیے اور اگر آپ ہوتے سخت مزاج سنگ دل
لَانۡفَضُّوۡا مِنۡ حَوۡلِكَ ۖ	(تو) ضرور وہ منتشر ہوجاتے تمہارے گردوپیش سے
فَاعۡفُ عَنۡهُمۡ وَاسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ	پس درگزر کیجیے اِن سے اور بخشش طلب کیجیے ان کے لیے
وَشَاوِرۡهُمۡ فِى الۡاَمۡرِ ۚ	اور مشورہ کرو اِن سے (اپنے) کاموں میں
فَاِذَا عَزَمۡتَ فَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ	پھر جب پختہ ارادہ کرلیں تو اللہ پر بھروسہ کرو،
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَوَكِّلِيۡنَ ﴿159﴾	بیشک اللہ بھروسہ کرنیوالوں کو پسند کرتا ہے۔ ﴿159﴾
اِنۡ يَّنۡصُرۡكُمُ اللّٰهُ	اگر اللہ تمہاری مدد کرے
فَلَا غَالِبَ لَكُمۡ ۚ	تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا
وَاِنۡ يَّخۡذُلۡكُمۡ فَمَنۡ ذَا الَّذِىۡ	اور اگر وہ چھوڑ دے تمہیں (تو) پھر کون ہے وہ جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّتُّمۡ : موت، میت، اموات۔	اسۡتَغۡفِرۡ : استغفار، مغفرت۔
قُتِلۡتُمۡ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	شَاوِرۡهُمۡ : مشورہ، مشاورت۔
اِلَى : رجوع الی اللہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	الۡاَمۡرِ : امر، آمر، مامور۔
تُحۡشَرُوۡنَ : حشر، محشر۔	عَزَمۡتَ : عزم، عازمین حج۔
الۡقَلۡبِ : قلبِ اطہر، قلوب، قلبی تعلق۔	فَتَوَكَّلۡ، الۡمُتَوَكِّلِيۡنَ : توکل۔
حَوۡلِكَ : ماحول۔	يُحِبُّ : حب، حبیب، محبّ، محبت۔
فَاعۡفُ : عفوودرگزر، معافی۔	يَّنۡصُرۡكُمۡ : نصر، ناصر، نصرت، انصاری۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَئِنْ	مُّتُّمْ	اَوْ قُتِلْتُمْ	لَاْاِلَى اللّٰهِ ❶	تُحْشَرُوْنَ ❷ (158)
اور البتہ اگر	تم مرجاؤ	یا تم مارے جاؤ	یقیناً اللہ ہی کی طرف	تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے

فَبِمَا رَحْمَةٍ ❸	مِّنَ اللّٰهِ ❸	لِنْتَ	لَهُمْ ج	وَلَوْ	كُنْتَ
پس رحمت سے	اللہ (کی طرف) سے	آپ نرم (واقع ہوئے) ہیں	ان کے لیے	اور اگر	آپ ہوتے

فَظًّا	غَلِيْظَ الْقَلْبِ	لَا نْفَضُّوْا	مِنْ حَوْلِكَ ص
سخت مزاج	سنگ دل	(تو) ضرور وہ سب منتشر ہوجاتے	تمہارے گردوپیش سے

فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَاسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	وَشَاوِرْهُمْ
پس درگزر کیجیے	اِن سے	اور بخشش طلب کرو	ان کے لیے	اور مشورہ کرو اِن سے

فِي الْاَمْرِ ج	فَاِذَا	عَزَمْتَ	فَتَوَكَّلْ ❹	عَلَى اللّٰهِ ط
(اپنے) کاموں میں	پھر جب	تو پختہ ارادہ کرلے	تو بھروسہ کیجیے	اللہ پر

اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ ❺	الْمُتَوَكِّلِيْنَ (159)	اِنْ	يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ ❺
بیشک اللہ	پسند کرتا ہے	بھروسہ کرنیوالوں کو	اگر	اللہ تمہاری مدد کرے

فَلَا غَالِبَ	لَكُمْ ج	وَاِنْ	يَّخْذُلْكُمْ	فَمَنْ	ذَا الَّذِيْ
تو کوئی نہیں غالب آسکتا	تم پر	اور اگر	وہ چھوڑ دے تمہیں	(تو) پھر کون ہے	وہ جو

ضروری وضاحت

❶ ”لَاْاِلَى اللّٰهِ“ قرآن مجید میں جس الف پر چھوٹا سا گول دائرہ ہو وہ ”اْ“ نہیں پڑھا جاتا۔ یہاں یہ ”لَا“ نہیں ہے بلکہ یہاں پر ”لَ“ تاکید کے لیے ہے اور اس کے ساتھ ”ا“ زائد ہے۔❷ ”تُحْشَرُوْنَ“ اگر شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں ”کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا“ کا مفہوم ہوتا ہے۔❸ یہاں ”مِنْ“ اور ”مَا“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ علامت ”تَ“ اور ”شد“ میں ”کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم“ ہے۔❺ یہاں علامت ”يَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ	تمہاری مدد کر سکے اِس کے بعد
وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿160﴾	اور اللہ پر ہی پس بھروسہ کرنا چاہیے مومنوں کو۔ ﴿160﴾
وَمَا كَانَ لِنَبِىٍّ اَنۡ يَّغُلَّ ؕ	اور نہیں (لائق) ہوسکتا کسی نبی کے لیے کہ وہ خیانت کرے
وَمَنۡ يَّغۡلُلۡ يَاۡتِ	اور جو خیانت کرے گا وہ لے کر آئے گا (وہ چیز)
بِمَا غَلَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۚ	جس میں اس نے خیانت کی ہوگی قیامت کے دن
ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ	پھر پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ہر نفس کو جو اُس نے کمایا ہوگا
وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿161﴾	اس حال میں کہ وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿161﴾
اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضۡوَانَ اللّٰهِ	کیا پس جو تلاش کرے اللہ کی خوشنودی کو
كَمَنۡۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ	(وہ اُسکی) طرح (ہوسکتا ہے) جو گرفتار ہو اللہ کی ناراضگی میں
وَمَاۡوٰٮهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿162﴾	اور اُسکا ٹھکانا جہنم ہو اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ ﴿162﴾
هُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ	اُن کے (مختلف) درجات ہیں اللہ کے ہاں، اور اللہ
بَصِيۡرٌۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿163﴾	خوب دیکھنے والا ہے اُسے جو وہ عمل کرتے ہیں۔ ﴿163﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنۡ	منجانب، اظہر من الشّمس، من وعن۔	اتَّبَعَ	اتباع، تابع۔
فَلۡيَتَوَكَّلِ	توکل، متوکل۔	رِضۡوَانَ	راضی، رضائے الٰہی، مرضی۔
الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مومن، امن۔	مَاۡوٰٮهُ	ملجا و ماویٰ (ٹھکانا)۔
تُوَفّٰى	وفا، ایفائے عہد، بے وفائی۔	دَرَجٰتٌ	درجہ، درجات۔
كُلُّ	کل نمبر، کل جہان، کل کائنات۔	عِنۡدَ	عند الطلب، عند اللہ۔
كَسَبَتۡ	کسبِ حلال، کسبی۔	بَصِيۡرٌ	بصر، بصارت، بصیرت۔
يُظۡلَمُوۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَعۡمَلُوۡنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَنۡصُرۡكُمۡ ❶	مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ ❷	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلۡيَتَوَكَّلِ ❶❸
تمہاری مدد کرسکے	اِس کے بعد	اور اللہ پر (ہی)	پس بھروسہ کرنا چاہیے

الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿160﴾	وَمَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنۡ يَّغُلَّ ؕ	وَمَنۡ
مومنوں کو	اور نہیں	ہے (مناسب)	نبی کے لیے	کہ وہ خیانت کرے	اور جو

يَّغۡلُلۡ ❶	يَاۡتِ ❹	بِمَا غَلَّ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۚ	ثُمَّ
خیانت کرے گا	وہ لائے گا	اس کو جو اس نے خیانت کی ہوگی	قیامت کے دن	پھر

تُوَفّٰى ❸❺	كُلُّ نَفۡسٍ	مَّا كَسَبَتۡ	وَ	هُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ❺❻ ﴿161﴾
پورا پورا بدلہ دیا جائے گا	ہر نفس کو	جو اُس نے کمایا ہوگا	حالانکہ	نہیں وہ سب ظلم کیے جائیں گے

اَفَمَنِ	اتَّبَعَ	رِضۡوَانَ اللّٰهِ	كَمَنۡۢ	بَآءَ	بِسَخَطٍ ❼
کیا پس جو	تابع ہو	اللہ کی خوشنودی کا	(اُسکی) طرح ہوسکتا ہے جو	گرفتار ہوا	ناراضگی میں

مِّنَ اللّٰهِ	وَمَاۡوٰىهُ	جَهَنَّمُ ؕ	وَبِئۡسَ	الۡمَصِيۡرُ ﴿162﴾	هُمۡ
اللہ کی طرف سے	اور اُسکا ٹھکانا	جہنم ہو	اور وہ بہت بُرا	ٹھکانا ہے	اُنکے

دَرَجٰتٌ	عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ	بَصِيۡرٌۢ	بِمَا	يَعۡمَلُوۡنَ ﴿163﴾
درجات ہیں	اللہ کے ہاں	اور اللہ	خوب دیکھنے والا ہے	اُس کو جو	وہ سب عمل کرتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ یہاں "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ اگر "مِنۡ" کے بعد لفظ "بَعۡدِ" ہوتو "مِنۡ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ یہاں "تـ" اور "شد" میں "کام کو اہتمام کے ساتھ کرنے کا مفہوم" ہے۔ ❹ "یَاۡتِ" کا اصل ترجمہ "آئے گا" ہے لیکن جب اسکے بعد اسی جملے میں "بـ" ہوتو پھر اس کا ترجمہ "لائے گا" ہوتا ہے۔ ❺ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ "هُمۡ" اور "یـ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❼ "بِـ" کا ترجمہ ضرورتاً "میں" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَقَدۡ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	البتہ تحقیق احسان کیا ہے اللہ نے مومنوں پر
اِذۡ بَعَثَ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ	جب بھیجا اُن میں ایک رسول اُنہی میں سے
يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ	(جو) پڑھتا ہے اُن پر اُس کی آیات
وَيُزَكِّيۡهِمۡ	اور اُنہیں پاک کرتا ہے (شرک سے)
وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ ۚ	اور تعلیم دیتا ہے اُنہیں کتاب وحکمت کی
وَاِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ	اور اگرچہ تھے وہ اس سے قبل
لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿164﴾	یقیناً واضح گمراہی میں۔ ﴿164﴾
اَوَلَمَّاۤ اَصَابَتۡكُمۡ مُّصِيۡبَةٌ	اور (یہ) کیا (بات ہوئی) جب واقع ہوئی تم پر مصیبت
قَدۡ اَصَبۡتُمۡ مِّثۡلَيۡهَا ۙ	یقیناً تم بھی تو پہنچا چکے ہو (دشمنوں کو) اِس سے دُگنی۔
قُلۡتُمۡ اَنّٰى هٰذَا ؕ	تم نے کہا: یہ کہاں سے (آ گئی)۔
قُلۡ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ	کہہ دو وہ تمہاری اپنی طرف سے ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿165﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿165﴾

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	ضَلٰلٍ	: ضلالت (گمراہی)۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	: ایمان، مومن، امن۔	مُّبِيۡنٌ	: بیان، مبیّنہ طور پر، دلیلِ بیّن۔
بَعَثَ	: مبعوث، بعثت نبوی۔	اَصَابَتۡكُمۡ، مُّصِيۡبَةٌ، اَصَبۡتُمۡ	: مصیبت، مصائب۔
اَنۡفُسِهِمۡ	: نفس، نفسانی، نفسا نفسی۔	مِّثۡلَيۡهَا	: مثل، مثال، امثلہ۔
يَتۡلُوۡا	: تلاوت، وحی متلو۔	هٰذَا	: لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی، حامل رقعہ ہٰذا۔
يُزَكِّيۡهِمۡ	: تزکیۂ نفس، زکوۃ۔	عِنۡدِ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
يُعَلِّمُهُمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	قَدِيۡرٌ	: قادر، قدرت، مقدر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اِذْ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	اللّٰهُ	مَنَّ	لَقَدْ ❶
جب	مومنوں پر	اللہ نے	احسان کیا ہے	البتہ تحقیق

يَتْلُوْا ❷	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	رَسُوْلًا	فِيْهِمْ	بَعَثَ
(جو) پڑھتا ہے	اُنکے نفسوں میں سے	ایک رسول	اُن میں	بھیجا

وَيُعَلِّمُهُمُ	وَيُزَكِّيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ ❸	عَلَيْهِمْ
اور وہ تعلیم دیتا ہے اُنہیں	اور وہ پاک کرتا ہے اُنہیں	اُسکی آیات	اُن پر

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (164)	مِنْ قَبْلُ	كَانُوْا	وَاِنْ	الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ❸ ج
یقیناً واضح گمراہی میں	اس سے قبل	تھے وہ سب	اور اگرچہ	کتاب وحکمت کی

قَدْ اَصَبْتُمْ	مُّصِيْبَةٌ ❸	لَمَّآ اَصَابَتْكُمْ ❹	اَوَ
یقیناً تم بھی تو پہنچا چکے ہو (اُنہیں)	مصیبت	(بات ہوئی) جب واقع ہوئی تم پر	اور (یہ) کیا

هُوَ	قُلْ	اَنّٰى هٰذَا ط	قُلْتُمْ	مِّثْلَيْهَا لا
وہ	کہہ دو	یہ کہاں سے (آ گئی)	تم نے کہا	اِس سے دُگنی

قَدِيْرٌ (165)	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	اِنَّ اللّٰهَ	مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ❺ ط
قادر ہے	ہر چیز پر	بیشک اللہ	تمہارے نفسوں کی طرف سے ہے

ضروری وضاحت

❶ ”لَ + قَدْ“ دونوں علامتیں تاکید کے لیے ہیں۔ ❷ ”يَتْلُوْا“ یہاں علامت ”يَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے آخر میں ”وْا“ جمع مذکر کی علامت نہیں ہے بلکہ ”وْ“ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ”ا“ قرآنی کتابت میں اسی طرح زائد ہے۔ ❸ ”ة“ واحد مؤنث اور ”ات“ جمع مؤنث کی علامت ہے، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ ”تْ“ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ ”مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ“ یعنی ”تمہاری اپنی طرف سے“ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمَآ اَصَابَكُمۡ يَوۡمَ الۡتَقَى	اور جو تکلیف تمہیں پہنچی جس دن مڈ بھیڑ ہوئی
الۡجَمۡعٰنِ فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ	دو جماعتوں کی تو (وہ) اللہ کے حکم سے تھی
وَلِيَعۡلَمَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿166﴾	اور اس لیے بھی کہ وہ مومنوں کو معلوم کر لے
وَلِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ نَافَقُوۡا ۚۖ	اور تا کہ اُنکو بھی معلوم کر لے جنہوں نے منافقت کی
وَقِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا قَاتِلُوۡا فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	اور کہا گیا اُن سے، آؤ جنگ کرو اللہ کی راہ میں
اَوِ ادۡفَعُوۡا ؕ قَالُوۡا لَوۡ نَعۡلَمُ	یا (دشمنوں کو) ہٹاؤ، کہنے لگے اگر ہم جانتے (کہ)
قِتَالًا لَّا اتَّبَعۡنٰكُمۡ ؕ	لڑائی ہوگی ضرور ہم اتباع کرتے تمہاری
هُمۡ لِلۡكُفۡرِ يَوۡمَئِذٍ اَقۡرَبُ مِنۡهُمۡ	وہ اُس دن کفر کے زیادہ قریب تھے اُن سے
لِلۡاِيۡمَانِ ۚ يَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِهِمۡ	ایمان کی نسبت، وہ کہتے ہیں اپنے مونہوں سے
مَّا لَيۡسَ فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ	جو نہیں (ہوتا) اُن کے دلوں میں
وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يَكۡتُمُوۡنَ ﴿167﴾ ۚ	اور اللہ خوب جاننے والا ہے اسے جو وہ چھپاتے ہیں۔ ﴿167﴾
اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡا	(یہ وہ لوگ ہیں) جنہوں نے کہا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصَابَكُمۡ : مصیبت، مصائب (پہنچنا)۔
الۡجَمۡعٰنِ : جمع، جماعت، مجموعہ، جامع۔
فَبِاِذۡنِ : اذن عام، باذن اللہ۔
لِيَعۡلَمَ، نَعۡلَمُ، اَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : ایمان، مومن، امن۔
نَافَقُوۡا : نفاق، منافق، منافقت۔
قِيۡلَ، قَالُوۡا : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
قَاتِلُوۡا، قِتَالًا : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
ادۡفَعُوۡا : دفاع، دفاعی مشقیں۔
لَّا اتَّبَعۡنٰكُمۡ : اتباع، تابع، متّبع۔
اَقۡرَبُ : قرب، قریب، مقرّب، تقریب۔
بِاَفۡوَاهِهِمۡ : افواہ پھیل گئی۔
قُلُوۡبِهِمۡ : قلب اطہر، قلوب، قلبی تعلق۔
يَكۡتُمُوۡنَ : کتمان حق، کتمان علم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	الْجَمْعٰنِ ❶	يَوْمَ الْتَقَى	اَصَابَكُمْ	وَمَا
تو (وہ) اللہ کے حکم سے تھی	دو جماعتوں کی	جس دن مڈ بھیڑ ہوئی	تکلیف پہنچی تمہیں	اور جو

الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚۖ	وَلِيَعْلَمَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ (166)	وَلِيَعْلَمَ
(اُنکو بھی) جن سب نے منافقت کی	اور تاکہ وہ معلوم کرلے	مومنوں کو	اور تاکہ وہ معلوم کرلے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	قَاتِلُوْا	تَعَالَوْا ❷	لَهُمْ	وَقِيْلَ
اللہ کی راہ میں	تم سب جنگ کرو	تم سب آؤ	اُن سے	اور کہا گیا

لَّااتَّبَعْنٰكُمْ ❸ ؕ	قِتَالًا	لَوْ نَعْلَمُ	قَالُوْا	اَوِ ادْفَعُوْا ؕ
ضرور ہم اتباع کرتے تمہاری	لڑائی (ہوگی)	اگر ہم جانتے (کہ)	اُن سب نے کہا	یا تم سب دفاع کرو

لِلْاِيْمَانِ ❺ ۚ	مِنْهُمْ	اَقْرَبُ ❹	يَوْمَئِذٍ	لِلْكُفْرِ	هُمْ
ایمان کی نسبت	اُن سے	زیادہ قریب تھے	اُس دن	کفر کے	وہ سب

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ	مَّا لَيْسَ	بِاَفْوَاهِهِمْ	يَقُوْلُوْنَ
اُن کے دلوں میں	جو نہیں ہوتا	اپنے مونہوں سے	وہ سب کہتے ہیں

اَلَّذِيْنَ قَالُوْا	يَكْتُمُوْنَ ۚ (167)	بِمَا	اَعْلَمُ ❹	وَاللّٰهُ
(یہ) وہ لوگ ہیں جن سب نے کہا	وہ سب چھپاتے ہیں	(اُس) کو جو	خوب جاننے والا	اور اللہ

ضروری وضاحت

❶ علامت ”انِ“ کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔ ❷ تَعَالَوْا میں علامت ”تَ“ کا معنیٰ ”تو“ نہیں ہے بلکہ اس میں ”کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم“ ہے۔ ❸ ”لَّا تَّبَعْنٰكُمْ“ اس میں علامت ”لَ“ تاکید کے لیے ہے اور اس کے ساتھ ”ا“ ”اَتَّبَعْنٰكُمْ“ کا ہے۔ ❹ یہاں علامت ”اَ“ کا ترجمہ ”میں“ نہیں بلکہ اس میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اسی لئے ترجمہ ”زیادہ“ کیا گیا ہے۔ ❺ ”لِ“ کا ترجمہ ”کی نسبت“ ضرورتاً کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِاِخۡوَانِهِمۡ وَ قَعَدُوۡا	اپنے بھائیوں کے بارے میں اور (خود گھر) بیٹھے رہے
لَوۡ اَطَاعُوۡنَا مَا قُتِلُوۡا ؕ	اگر ہماری مانتے (تو) قتل نہ کیے جاتے
قُلۡ فَادۡرَءُوۡا عَنۡ اَنۡفُسِكُمُ الۡمَوۡتَ	کہہ دیجیے پس ٹال کر دکھلانا اپنی جانوں سے موت کو
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿168﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿168﴾
وَلَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا	اور ہرگز نہ سمجھنا اُن لوگوں کو جو قتل کیے جاتے ہیں
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَمۡوَاتًا ؕ بَلۡ اَحۡيَآءٌ	اللہ کی راہ میں (کہ وہ) مردہ ہیں بلکہ وہ تو زندہ ہیں
عِنۡدَ رَبِّهِمۡ يُرۡزَقُوۡنَ ۙ ﴿169﴾	اپنے رب کے پاس وہ رزق دیے جاتے ہیں۔ ﴿169﴾
فَرِحِيۡنَ بِمَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۙ	خوش ہیں اُس پر جو اللہ نے اُنکو دیا اپنے فضل سے
وَيَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِالَّذِيۡنَ	اور وہ خوش ہو رہے ہیں اُن لوگوں سے جو
لَمۡ يَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ مِّنۡ خَلۡفِهِمۡ ۙ	(ابھی) نہیں پہنچے اُن کے پاس اُنکے پچھلوں میں سے
اَلَّا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ	یہ کہ (قیامت کے دن) نہ اُن پر کوئی خوف ہوگا
وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿170﴾	اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔ ﴿170﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِاِخۡوَانِهِمۡ : اخوت، مواخات (بھائی چارہ)۔	عِنۡدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
قَعَدُوۡا : قعدہ، مقعد۔	يُرۡزَقُوۡنَ : رزق، رازق، رزّاق۔
اَطَاعُوۡنَا : اطاعت، مطیع۔	فَرِحِيۡنَ : فرحت، فرحان۔
اَنۡفُسِكُمۡ : نفس، نفسانی، نفسا نفسی۔	يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ : بشارت، بشیر، مبشر۔
صٰدِقِيۡنَ : صدق، صداقت، صادق مصدوق۔	يَلۡحَقُوۡا : لاحق، ملحق، لاحقہ، ملحقہ۔
اَمۡوَاتًا : موت وحیات، اموات، میّت۔	خَلۡفِهِمۡ : خلف الرشید، مخالف، ناخلف۔
اَحۡيَآءٌ : حیات، حیاتی، احیائے دین۔	يَحۡزَنُوۡنَ : حزن وملال، عام الحزن (غم)۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِاِخْوَانِهِمْ ❶	وَقَعَدُوْا	لَوْ اَطَاعُوْنَا ❷	مَا قُتِلُوْا ط
اپنے بھائیوں کے بارے میں	اور وہ سب بیٹھے رہے	اگر ہماری مانتے	(تو) سب قتل نہ کیے جاتے

قُلْ	فَادْرَءُوْا	عَنْ اَنْفُسِكُمُ	الْمَوْتَ	اِنْ كُنْتُمْ
آپ کہہ دیجیے	پس تم سب ٹال کر دکھاؤ	اپنی جانوں سے	موت کو	اگر ہو تم

صٰدِقِيْنَ (168)	وَ	لَا تَحْسَبَنَّ ❸	الَّذِيْنَ	قُتِلُوْا
سب سچے	اور	تم ہرگز نہ سمجھنا	اُن لوگوں کو جو	سب قتل کیے گئے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَمْوَاتًا ط	بَلْ اَحْيَآءٌ	عِنْدَ رَبِّهِمْ
اللہ کی راہ میں	(کہ وہ) مردہ ہیں	بلکہ وہ تو زندہ ہیں	اپنے رب کے پاس

يُرْزَقُوْنَ ❹ لا (169)	فَرِحِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ لا
وہ سب رزق دیے جاتے ہیں	سب خوش ہیں	(اُس) پر جو	اُنکو دیا اللہ نے	اپنے فضل سے

وَيَسْتَبْشِرُوْنَ	بِالَّذِيْنَ	لَمْ يَلْحَقُوْا ❺	بِهِمْ	مِّنْ خَلْفِهِمْ لا
اور وہ سب خوش ہو رہے ہیں	اُن لوگوں سے جو	(ابھی) وہ سب نہیں ملے	اُن سے	اُنکے پچھلوں میں سے

اَلَّا ❻	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❼ (170)
یہ کہ (قیامت کے دن) نہ	خوف ہوگا	اُن پر	اور نہ	وہ سب غمناک ہوں گے

وقف لازم

ضروری وضاحت

❶ "لِ" کا ترجمہ "کے بارے میں" ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❷ "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❸ علامت "نَّ" فعل کے آخر میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❹ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے حرف پر زبر ہو تو ترجمے میں "کیا جاتا ہے" یا "کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یعنی شہید ہو کر ابھی وہ اُن میں شامل نہیں ہو سکے۔
❻ "اَلَّا" یہ "اَنْ + لَا" کا مجموعہ ہے۔ ❼ "هُمْ" اور علامت "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ	وہ خوش ہورہے ہیں اللہ کے انعام اور فضل سے
وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿171﴾	اور (یہ) کہ بیشک اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ ﴿171﴾
اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ	جنھوں نے قبول کیا اللہ اور اُسکے رسول (کے حکم) کو
مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ	اِس کے بعد کہ اُنہیں زخم (صدمہ) پہنچا
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ	(اُن) کے لیے جنھوں نے نیکی کی اِن میں سے
وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿172﴾	اور پرہیز گاری اختیار کی اجر عظیم ہے۔ ﴿172﴾
اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ	وہ لوگ (کہ) اُن سے کہا لوگوں نے
اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ	بیشک (کافر) لوگوں نے یقیناً جمع کیا ہے تمہارے لیے (بڑا لشکر)
فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا	تو تم اُن سے ڈر جاؤ تو (اس بات نے مزید) بڑھا دیا اُنکے ایمان کو
وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ	اور وہ کہنے لگے ہمیں اللہ ہی کافی ہے
وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿173﴾	اور وہ بہترین کارساز ہے۔ ﴿173﴾
فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ	پھر وہ لوٹے اللہ کی نعمتوں اور فضل کے ساتھ

ع 17 16 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَبْشِرُوْنَ : بشارت، مبشر۔	قَالَ، النَّاسُ : قول، اقوال، عوام الناس، عامۃ الناس۔
يُضِيْعُ : ضائع، ضیاع۔	جَمَعُوْا : جمع، جامع، جماعت، مجموعہ۔
اسْتَجَابُوْا : استجابت، مستجاب الدعوات۔	فَاخْشَوْهُمْ : خشیتِ الٰہی (ڈرنا)۔
مِنْ : منجانب، اظہر من الشمس، من وعن۔	فَزَادَهُمْ : زیادہ، مزید، زیادتی، زائد۔
اَصَابَهُمْ : مصیبت، مصائب۔	نِعْمَ : نعم البدل، نعمت، انعام۔
اَحْسَنُوْا : حسن، تحسین، محسن، احسان۔	الْوَكِيْلُ : وکیل، وکالت۔
اِتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔	فَانْقَلَبُوْا : انقلاب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ	بِنِعۡمَةٍ ❶	مِّنَ اللّٰهِ	وَفَضۡلٍ ۙ	وَّاَنَّ اللّٰهَ
وہ سب خوش ہو رہے ہیں	انعام پر	اللہ کی طرف سے	اور فضل (پر)	اور (یہ) کہ بیشک اللہ

ع 17 16 8

لَا يُضِيۡعُ ❷	اَجۡرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚ ۛ (171)	اَلَّذِيۡنَ	اسۡتَجَابُوۡا	لِلّٰهِ
ضائع نہیں کرتا	مومنوں کا اجر	جن	سب نے قبول کیا	اللہ (کے حکم) کو

مع

وَالرَّسُوۡلِ	مِنۡۢ بَعۡدِ مَآ ❸	اَصَابَهُمُ	الۡقَرۡحُ ۛ ؕ	لِلَّذِيۡنَ
اور اُس کے رسول (کے حکم) کو	اِس کے بعد کہ	اُنہیں پہنچا	زخم (صدمہ)	اُن کے لیے جن

اَحۡسَنُوۡا	مِنۡهُمۡ	وَاتَّقَوۡا	اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ۚ (172)	اَلَّذِيۡنَ
سب نے نیکی کی	اِن میں سے	اور اُن سب نے پرہیزگاری اختیار کی	اجر عظیم ہے	وہ لوگ (کہ)

قَالَ	لَهُمُ النَّاسُ ❹	اِنَّ النَّاسَ	قَدۡ جَمَعُوۡا	لَكُمۡ	فَاخۡشَوۡهُمۡ ❺
کہا	اُن سے لوگوں نے	بیشک لوگوں نے	یقیناً جمع کیا ہے	تمہارے لیے (لشکر)	تو تم سب ڈرو ان سے

فَزَادَهُمۡ	اِيۡمَانًا ۖ ۗ	وَّقَالُوۡا	حَسۡبُنَا اللّٰهُ	وَنِعۡمَ
تو بڑھا دیا انہیں	ایمان میں	اور وہ سب کہنے لگے	ہمیں اللہ ہی کافی ہے	اور وہ بہترین

الۡوَكِيۡلُ (173)	فَانۡقَلَبُوۡا	بِنِعۡمَةٍ ❶	مِّنَ اللّٰهِ	وَفَضۡلٍ
کارساز ہے	پھر وہ سب لوٹے	انعام کے ساتھ	اللہ کی طرف سے	اور فضل (کے ساتھ)

ضروری وضاحت

❶ " ة " اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ یہاں علامت " يـ " کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ لفظ "بَعۡدِ" کے بعد اگر " مَا " ہو تو اُس " مَا " کا ترجمہ " کہ " کیا جاتا ہے۔ اور لفظِ " بَعۡد " سے پہلے "مِنۡ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ "لَهُمۡ" میں میم پر جزم تھی، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش آئی ہے۔
❺ "وۡا" کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گرا دیتے ہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ	نہ چھوا اُنہیں کسی تکلیف نے
وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ	اور وہ تابع رہے اللہ کی خوشنودی کے
وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿174﴾	اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔ ﴿174﴾
اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ	بیشک وہ شیطان ہی تو ہے (جو) ڈراتا ہے
اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ	اپنے دوستوں (کفار) سے تو مت ڈرو اُن سے
وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿175﴾	اور مجھ ہی سے ڈرو اگر ہو تم مومن۔ ﴿175﴾
وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ	اور آپ کو غمزدہ نہ کریں وہ لوگ جو
يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ	جلدی کرتے ہیں کفر میں
اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْــًٔا ؕ	بیشک وہ ہرگز نہیں بگاڑ سکتے اللہ کا کچھ بھی
يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ	اللہ چاہتا ہے کہ وہ نہ دے اُن کو
حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ	کچھ حصہ آخرت میں
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿176﴾	اور اُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔ ﴿176﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَمْسَسْهُمْ : مس (چھونا)۔	يَحْزُنْكَ : عام الحزن، حزن وملال۔
سُوْٓءٌ : علمائے سُوء، ظَنِ سُوء، سُوءِ ادب۔	يُسَارِعُوْنَ : سُرعت، سریع الحرکت (جلدی)۔
اِتَّبَعُوْا : اتباع، متّبع سنت۔	الْكُفْرِ : کفر، کافر، کفار۔
رِضْوَانَ : رضائے الٰہی، مرضی، رضامندی۔	يَّضُرُّوا : ضرر رساں، مضرصحت۔
ذُوْ : ذومعنی، ذوالجلال، ذومال۔	شَيْــًٔا : شے، اشیا۔
يُخَوِّفُ، تَخَافُوْهُمْ، خَافُوْنِ : خوف۔	يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
اَوْلِيَآءَهٗ : ولی، اولیائے کرام۔	الْاٰخِرَةِ : آخرت، اُخروی زندگی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَمْ يَمْسَسْهُمْ ❶	سُوْٓءٌ ۙ	وَّاتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ
نہ چھوا اُن کو	تکلیف نے	اور وہ سب تابع رہے	اللہ کی خوشنودی کے

وَاللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ (174)	اِنَّمَا	ذٰلِكُمُ ❷ الشَّيْطٰنُ
اور اللہ تعالیٰ	بڑے فضل والا ہے	درحقیقت	وہ شیطان (ہی تو ہے)

يُخَوِّفُ ❶	اَوْلِيَآءَهٗ ۖ	فَلَا	تَخَافُوْهُمْ	وَخَافُوْنِ ❸
(جو) ڈراتا ہے	اپنے دوستوں (کفار سے)	تو مت	تم سب ڈرو اُن سے	اور مجھ ہی سے ڈرو

اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (175)	وَلَا	يَحْزُنْكَ ❶	الَّذِيْنَ
اگر ہو تم	سب مومن	اور نہ	آپ کو غمزدہ کریں	وہ لوگ جو

يُسَارِعُوْنَ	فِي الْكُفْرِ ۚ	اِنَّهُمْ	لَنْ	يَّضُرُّوا اللّٰهَ ❶
وہ سب جلدی کرتے ہیں	کفر میں	بیشک وہ	ہرگز نہیں	سب بگاڑ سکتے اللہ کا

شَيْئًا ❹ ؕ	يُرِيْدُ اللّٰهُ ❶	اَلَّا ❺	يَّجْعَلَ	لَهُمْ	حَظًّا ❹
کچھ بھی	اللہ چاہتا ہے	کہ نہ	وہ دے	اُن کو	کچھ حصہ

فِي الْاٰخِرَةِ ❻ ۚ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ (176)
آخرت میں	اور	اُن کے لیے	عذاب ہے	بڑا

ضروری وضاحت

❶ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "ذٰلِكُمْ" کے مخاطب چونکہ دو سے زیادہ تھے اس لیے "ذٰلِكَ" سے "ذٰلِكُمْ" ہوگیا ہے۔ ❸ خَافُوْنِ اصل میں "خَافُوْا+نِيْ" تھا آخر سے "ی" تخفیف کے لیے گرگئی ہے۔ اور اُسی کا ترجمہ "مجھ سے" ہے اور اگر "واؤ" کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❹ یہاں تنوین اسم کے عام ہونے پر دلالت کرتی ہے اس لیے ترجمہ "کچھ" کیا گیا ہے۔ ❺ "اَلَّا" اصل میں "اَنْ+لَا" کا مجموعہ ہے۔ ❻ "ۃ" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّ الَّذِیۡنَ اشۡتَرَوُا الۡکُفۡرَ بِالۡاِیۡمَانِ	بیشک جنھوں نے خریدا کفر کو ایمان کے بدلے
لَنۡ یَّضُرُّوا اللّٰہَ شَیۡئًا ۚ	وہ ہرگز نہیں نقصان کر سکتے اللہ کا کچھ بھی
وَ لَھُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿177﴾	اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿177﴾
وَلَا یَحۡسَبَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا	اور ہرگز نہ خیال کریں وہ جنھوں نے کفر اختیار کیا
اَنَّمَا نُمۡلِیۡ لَھُمۡ	کہ بیشک (جو) ہم مہلت دے رہے ہیں اُن کو
خَیۡرٌ لِّاَنۡفُسِھِمۡ ؕ	(وہ) بہتر ہے اُن کے نفسوں کے لیے
اِنَّمَا نُمۡلِیۡ لَھُمۡ	بیشک ہم ڈھیل دیتے ہیں اُنھیں
لِیَزۡدَادُوۡۤا اِثۡمًا ۚ	تاکہ وہ اضافہ کرلیں گناہوں میں
وَلَھُمۡ عَذَابٌ مُّھِیۡنٌ ﴿178﴾	اور اُن کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔ ﴿178﴾
مَا کَانَ اللّٰہُ لِیَذَرَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ	نہیں ہے اللہ (ایسا) کہ چھوڑے مومنوں کو
عَلٰی مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَیۡہِ	(اس حالت) پر کہ جس پر تم ہو
حَتّٰی یَمِیۡزَ الۡخَبِیۡثَ مِنَ الطَّیِّبِ ؕ	یہاں تک کہ وہ جدا نہ کردے ناپاک کو پاک سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اشۡتَرَوُا : مشتری ہوشیار باش، بیع وشرا۔	مُّھِیۡنٌ : اہانت، توہین (رسوائی)۔
الۡکُفۡرَ، کَفَرُوۡۤا : کفر، کافر، کفار۔	عَلٰی : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
یَّضُرُّوا : ضرر رساں، مضرِ صحت۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
شَیۡئًا : شے، اشیا۔	حَتّٰی : حتی الامکان، حتی الوسع، حتی کہ۔
اَلِیۡمٌ : الم ناک، رنج والم۔	یَمِیۡزَ : تمیز، ممیّز، ممتاز۔
لِّاَنۡفُسِھِمۡ : لہٰذا، الحمدللہ / نفس، نفسانفسی۔	الۡخَبِیۡثَ : خباثت، خبیث النفس، خبثِ باطن۔
لِیَزۡدَادُوۡۤا : زیادہ، مزید، زیادتی، زائد۔	الطَّیِّبِ : مال طیب، طیّب وطاہر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّ	الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا	الْكُفْرَ	بِالْاِيْمَانِ ❶	لَنْ
بیشک	جن سب نے خریدا	کفر کو	ایمان کے بدلے	ہرگز نہیں

يَّضُرُّوا اللّٰهَ	شَيْـًٔا ۚ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (177)
وہ سب نقصان کر سکتے اللہ کا	کچھ بھی	اور اُن کے لیے	عذاب ہے	دردناک

وَ	لَا يَحْسَبَنَّ ❷	الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اَنَّمَا ❸	نُمْلِيْ
اور	وہ ہرگز خیال نہ کریں	جن سب نے کفر اختیار کیا	کہ بیشک	ہم (جو) مہلت دے رہے ہیں

لَهُمْ	خَيْرٌ	لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ	اِنَّمَا ❸	نُمْلِيْ	لَهُمْ ❹
اُن کو	بہتر ہے	اُن کے نفسوں کے لیے	بیشک	ہم ڈھیل دیتے ہیں	اُنہیں

لِيَزْدَادُوْٓا	اِثْمًا ۚ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ (178)
تاکہ وہ سب اضافہ کرلیں	گناہوں میں	اور اُن کے لیے	عذاب ہوگا	ذلیل کرنے والا

مَا	كَانَ اللّٰهُ	لِيَذَرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلٰي مَآ	اَنْتُمْ عَلَيْهِ
نہیں	ہے اللہ (ایسا)	کہ وہ چھوڑے	مومنوں کو	(اس حالت) پر جو	تم ہو اُس پر

حَتّٰى	يَمِيْزَ	الْخَبِيْثَ	مِنَ الطَّيِّبِ ۭ
یہاں تک کہ	وہ جدا (نہ) کردے	ناپاک کو	پاک سے

ضروری وضاحت

❶ علامت ”بِ“ کا ترجمہ کبھی ”سے، ساتھ“ کبھی ”پر“ کبھی ”کا، کی، کے، کو“ کبھی ”بسبب، بوجہ“، اور کبھی ”بدلہ“ کیا جاتا ہے۔ ❷ ”نّ“ سے فعل میں تاکید کا مفہوم شامل ہوتا ہے۔ ❸ ”اِنَّ“ یا ”اَنَّ“ کے ساتھ جب ”مَا“ کا اضافہ کیا جائے تو اس میں حصر کا مفہوم پایا جاتا ہے یعنی ”یوں ہی ہے اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے“۔ ❹ ”لَهُمْ“ کے ”لَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطۡلِعَكُمۡ عَلَى الۡغَيۡبِ	اور نہیں ہے اللہ کہ مطلع کردے تمہیں غیب پر
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجۡتَبِىۡ	اور لیکن اللہ (اِس کام کے لیے) منتخب کر لیتا ہے
مِنۡ رُّسُلِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ۖ	اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے۔
فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ	تو ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسولوں (پر)
وَاِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَتَتَّقُوۡا	اور اگر تم ایمان لے آئے اور تقویٰ اختیار کیا
فَلَكُمۡ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿179﴾	تو تمہارے لیے بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿179﴾
وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ	اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں۔
بِمَآ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ	اُس پر جو دیا ہے اُن کو اللہ نے اپنے فضل سے
هُوَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ	(کہ) وہ (بخل) اُن کے لیے بہتر ہے
بَلۡ هُوَ شَرٌّ لَّهُمۡ ؕ	بلکہ وہ بُرا ہے اُن کے لیے۔
سَيُطَوَّقُوۡنَ	عنقریب طوق بنا کر ڈالا جائے گا (اُس مال کا)
مَا بَخِلُوۡا بِهٖ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	جو (کہ) اس میں بخل کرتے تھے قیامت کے دن

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيُطۡلِعَكُمۡ : اطلاع، مطلع، سیکرٹری اطلاعات۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

لٰكِنَّ : لیکن۔

يَجۡتَبِىۡ : احمد مجتبیٰ ﷺ (منتخب کیا ہوا)۔

يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، الا ماشاءاللہ۔

اٰمِنُوۡا، تُؤۡمِنُوۡا : ایمان، مومن، امن۔

تَتَّقُوۡا : تقویٰ، متقی۔

اَجۡرٌ : اجر، اجرت، اجیر۔

عَظِيۡمٌ : عظمت، عظیم، معظم، تعظیم۔

يَبۡخَلُوۡنَ، بَخِلُوۡا : بخل، بخیل۔

فَضۡلِهٖ : فضل، فضیلت، افضل۔

بَلۡ : بلکہ۔

شَرٌّ : شریر، شرارت۔

سَيُطَوَّقُوۡنَ : طوق، گمراہی کا طوق۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمَا	كَانَ اللّٰهُ	لِيُطۡلِعَكُمۡ	عَلَى الۡغَيۡبِ
اور نہیں	ہے اللہ	کہ وہ مطلع کر دے تمہیں	غیب پر

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	يَجۡتَبِىۡ ❶	مِنۡ رُّسُلِهٖ	مَنۡ	يَّشَآءُ ۖ
اور لیکن اللہ	منتخب کر لیتا ہے	اپنے رسولوں میں سے	جسے	وہ چاہتا ہے

فَاٰمِنُوۡا ❷	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ ۚ	وَاِنۡ	تُؤۡمِنُوۡا
تو تم سب ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اُسکے رسولوں پر	اور اگر	تم سب ایمان لے آئے

وَتَتَّقُوۡا	فَلَكُمۡ	اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ (179)	وَ	لَا يَحۡسَبَنَّ ❸
اور تم سب نے تقوی اختیار کیا	تو تمہارے لیے	بہت بڑا اجر ہے	اور	ہرگز نہ گمان کریں

الَّذِيۡنَ	يَبۡخَلُوۡنَ ❶	بِمَآ	اٰتٰهُمُ اللّٰهُ	مِنۡ فَضۡلِهٖ
وہ لوگ جو	سب بخل کرتے ہیں	(اُس) پر جو	دیا ہے اُن کو اللہ نے	اپنے فضل سے

هُوَ	خَيۡرًا	لَّهُمۡ ؕ	بَلۡ هُوَ	شَرٌّ	لَّهُمۡ ؕ
(کہ) وہ	(بخل) بہتر ہے	اُن کے لیے	بلکہ وہ	بُرا ہے	اُن کے لیے

سَيُطَوَّقُوۡنَ ❹	مَا بَخِلُوۡا	بِهٖ ❺	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ❻ ؕ
عنقریب وہ سب طوق ڈالے جائیں گے	(اُس مال کا) جو سب بخل کرتے رہے	اس میں	قیامت کے دن

ضروری وضاحت

❶ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "اٰمِنُوۡا" میم کے نیچے زیر ہو تو اس کا ترجمہ "ایمان لاؤ" ہوتا ہے، اور اگر "اٰمَنُوۡا" میم پر زبر ہو تو ترجمہ "وہ ایمان لائے" ہوتا ہے۔ ❸ علامت "نّ" فعل کے آخر میں آتی ہے اور اس میں تاکید کا مفہوم شامل کرتی ہے۔ ❹ اگر علامت "یُ" پر پیش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس کے ترجمہ میں "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ علامت "بِ" کا ترجمہ "میں" یہاں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❻ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 18 9 9

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کے لیے ہے میراث آسمانوں اور زمین کی
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿180﴾ ع	اور اللہ اُس سے جو تم عمل کرتے ہو خبردار ہے۔ ﴿180﴾ ع
لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا	بیشک اللہ نے سن لی (ان کی) بات جنہوں نے کہا ہے
اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ	بیشک اللہ محتاج ہے اور ہم غنی ہیں۔
سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا	عنقریب ہم لکھ لیں گے جو اُنہوں نے کہا
وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ	اور اُن کا قتل کرنا نبیوں کو ناحق
وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا	اور (قیامت کے دن) ہم (اُن سے) کہیں گے چکھو
عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿181﴾	دہکتی (آگ) کا عذاب۔ ﴿181﴾
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ	یہ (اس کا) بدلہ ہے جو آگے بھیجا ہے تمہارے ہاتھوں نے
وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿182﴾ ج	اور بیشک اللہ تو نہیں ہے بندوں پر ظلم کرنے والا ﴿182﴾
اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ	وہ لوگ جنہوں نے کہا بیشک اللہ نے
عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ	پختہ عہد لیا ہے ہم سے کہ ہم ایمان نہ لائیں

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِيْرَاثُ : وارث، وراثت، میراث۔	قَتْلَهُمُ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
السَّمٰوٰتِ، الْاَرْضِ : ارض وسما، اراضی۔	ذُوْقُوْا : ذائقہ۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	قَدَّمَتْ : قدم، قدیم، مقدمہ۔
خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر۔	اَيْدِيْكُمْ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
سَمِعَ : سمع وبصر، سماعت، محفل سماع۔	بِظَلَّامٍ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَغْنِيَآءُ : غنی، اغنیا۔	لِّلْعَبِيْدِ : عبد، عابد، معبود۔
سَنَكْتُبُ : کاتب، کتابت، مکتوب، کتاب۔	عَهِدَ : عہد، معاہدہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ ❶ وَالْاَرْضِ ط	وَاللّٰهُ	بِمَا
اور اللہ ہی کے لیے ہے	میراث	آسمانوں اور زمین کی	اور اللہ	(اُس) سے جو

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ع (180)	لَقَدْ	سَمِعَ اللّٰهُ	قَوْلَ الَّذِيْنَ
تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبر دار ہے	البتہ یقیناً	اللہ نے سن لی	بات اُن لوگوں کی جن

18 ع 9 9

قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	فَقِيْرٌ	وَّنَحْنُ	اَغْنِيَآءُ م	سَنَكْتُبُ
سب نے کہا	بیشک اللہ	محتاج ہے	اور ہم	غنی ہیں	عنقریب ہم لکھ لیں گے

وقف لازم

مَا قَالُوْا	وَقَتْلَهُمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ ❷ لا	وَّنَقُوْلُ
جو اُن سب نے کہا	اور اُن کا قتل کرنا	نبیوں کو	ناحق (بھی لکھ لیں گے)	اور ہم کہیں گے (اُن سے)

ذُوْقُوْا	عَذَابَ الْحَرِيْقِ (181)	ذٰلِكَ ❸	بِمَا	قَدَّمَتْ ❹
تم سب چکھو	دہکتی آگ کا عذاب	یہ	اُس کا بدلہ ہے جو	آگے بھیجا

اَيْدِيْكُمْ	وَاَنَّ اللّٰهَ	لَيْسَ بِظَلَّامٍ ❷	لِّلْعَبِيْدِ ❺ (182)	اَلَّذِيْنَ
تمہارے ہاتھوں نے	اور بیشک اللہ	نہیں ظلم کرنے والا	بندوں پر	وہ لوگ جن

قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	عَهِدَ	اِلَيْنَآ ❻	اَلَّا ❼	نُؤْمِنَ
سب نے کہا	بیشک اللہ نے	پختہ عہد لیا ہے	ہم سے	کہ نہ	ہم ایمان لائیں

ضروری وضاحت

❶ ”ات“ جمع مونث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ یہاں علامت ”بِ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ ”ذٰلِكَ“ کا اصل ترجمہ ”وہ“ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ ”یہ“ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❹ ”تْ“ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ علامت ”لِ“ کا اصل ترجمہ ”لئے“ ہے یہاں ترجمہ ضرورتاً ”پر“ کیا گیا ہے۔ ❻ ”اِلَيْنَا“ میں ”اِلٰی“ کا ترجمہ ضرورتاً ”سے“ کیا گیا ہے۔ ❼ ”اَلَّا“ اصل میں ”اَنْ + لَا“ کا مجموعہ ہے ۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا	کسی رسول پر یہاں تک کہ وہ لائے ہمارے پاس
بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ	ایسی قربانی (کہ) کھا جائے اُسے آگ، کہہ دیجیے
قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِیْ	تحقیق آ چکے ہیں کئی رسول تمہارے پاس مجھ سے پہلے
بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالَّذِیْ	واضح دلائل کے ساتھ اور (اُس معجزے کے) ساتھ جو
قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ	تم نے کہا پھر تم نے اُنہیں کیوں قتل کیا
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿183﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿183﴾
فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ	پھر (بھی) اگر وہ آپ کو جھٹلا دیں تو یقیناً
كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ	جھٹلائے گئے ہیں کئی رسول آپ سے پہلے (جو)
جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ	لا چکے ہیں واضح دلائل
وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِیْرِ ﴿184﴾	اور صحیفے اور روشن کتاب۔ ﴿184﴾
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ	ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔
وَ اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ	اور بیشک تمہیں پورا پورا دیا جائے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِرَسُوْلٍ	لہٰذا، الحمدللہ / رسول، رسالت، مرسل۔	قُلْتُمْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
حَتّٰى	حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	قَتَلْتُمُوْهُمْ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
بِقُرْبَانٍ	قربانی، قربان، مقرب، تقرب۔	صٰدِقِیْنَ	صادق، صداقت، تصدیق۔
تَاْكُلُهُ	اکل وشرب، ماکولات (کھانا، پینا)۔	كَذَّبُوْكَ	کذب بیانی، کذاب۔
النَّارُ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	كُلُّ	کل نمبر، کل جہان، کل کائنات۔
قَبْلِیْ	قبل از غذا، قبل از وقت۔	نَفْسٍ	نفس، نفسا نفسی۔
بِالْبَيِّنٰتِ	بیان، مبیّنہ طور پر، دلیل بیّن۔	تُوَفَّوْنَ	وفا، ایفائے عہد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لِرَسُوۡلٍ ❶	حَتّٰى	يَاۡتِيَنَا	بِقُرۡبَانٍ ❷	تَاۡكُلُهُ ❸
کسی رسول پر	یہاں تک کہ	وہ لائے ہمارے پاس	ایسی قربانی	(کہ) کھا جائے اُسے

النَّارُ ؕ	قُلۡ	قَدۡ جَآءَكُمۡ	رُسُلٌ	مِّنۡ قَبۡلِىۡ
آگ	آپ کہہ دیجیے	تحقیق آ چکے ہیں تمہارے پاس	کئی رسول	مجھ سے پہلے

بِالۡبَيِّنٰتِ ❷❸	وَبِالَّذِىۡ	قُلۡتُمۡ	فَلِمَ
واضح دلائل کے ساتھ	اور اُس (معجزے) کے ساتھ جو	تم نے کہا ہے	پھر کیوں

قَتَلۡتُمُوۡهُمۡ ❹	اِنۡ كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ (183)	فَاِنۡ	كَذَّبُوۡكَ ❺
تم سب نے قتل کیا اُنہیں	اگر ہو تم	سب سچے	پھر (بھی) اگر	وہ سب جھٹلا دیں آپ کو

فَقَدۡ	كُذِّبَ	رُسُلٌ	مِّنۡ قَبۡلِكَ	جَآءُوۡ ❻
تو یقیناً	جھٹلائے گئے ہیں	کئی رسول	آپ سے پہلے	(جو) سب لا چکے ہیں

بِالۡبَيِّنٰتِ ❷❸	وَالزُّبُرِ	وَ	الۡكِتٰبِ	الۡمُنِيۡرِ (184)
واضح دلائل	اور صحیفے	اور	کتاب	روشن

كُلُّ نَفۡسٍ	ذَآئِقَةُ ❸ الۡمَوۡتِ ؕ	وَ	اِنَّمَا	تُوَفَّوۡنَ ❼
ہر جان	مزہ چکھنے والی ہے موت کا	اور	بیشک	تم سب کو پورا پورا دیا جائے گا

ضروری وضاحت

❶ "لِ" کا ترجمہ کبھی ضرورتاً "پر" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❷ "ب" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "تُمۡ" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت ہو تو اُسکے اور "تُمۡ" کے درمیان "ـُ وۡ" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❺ "وۡا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔ ❻ جَآءُوۡا کا اصل ترجمہ "آئے" ہے لیکن اگر اس کے بعد اسی جملے میں "بِ" ہو تو اسکا ترجمہ "لائے" ہوتا ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ میں "کیا جاتا ہے یا کیا کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُجُوۡرَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	تمہارے اعمال کا بدلہ قیامت کے دن
فَمَنۡ زُحۡزِحَ عَنِ النَّارِ	پس جو بچا لیا گیا (جہنم کی) آگ سے
وَاُدۡخِلَ الۡجَنَّةَ فَقَدۡ فَازَ ؕ	اور داخل کر دیا گیا جنت میں تو یقیناً وہ کامیاب ہو گیا
وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَآ اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ ﴿185﴾	اور نہیں ہے دنیوی زندگی مگر دھوکے کا سامان۔ ﴿185﴾
لَتُبۡلَوُنَّ فِىۡۤ اَمۡوَالِكُمۡ	(اے ایمان والو!) البتہ ضرور تم آزمائے جاؤ گے اپنے مالوں میں
وَاَنۡفُسِكُمۡ ۚ وَلَتَسۡمَعُنَّ	اور اپنی جانوں میں اور البتہ ضرور تم سنو گے
مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ	اُن لوگوں سے جو دیے گئے کتاب تم سے پہلے
وَمِنَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡۤا	اور اُن لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا
اَذًى كَثِيۡرًا ؕ وَاِنۡ تَصۡبِرُوۡا	بہت سی تکلیف دہ (باتیں) اور اگر تم صبر کرو گے
وَتَتَّقُوۡا	اور (اللہ تعالیٰ سے) ڈرتے رہو گے
فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿186﴾	تو بیشک یہ (بڑی) ہمت کے کام ہیں۔ ﴿186﴾
وَاِذۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِيۡثَاقَ	اور جب لیا اللہ نے پختہ عہد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُجُوۡرَكُمۡ : اجر، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔	لَتَسۡمَعُنَّ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفلِ سماع۔
اُدۡخِلَ : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔	قَبۡلِكُمۡ : قبل از وقت، قبل از غذا۔
فَازَ : فوز وفلاح، فلاں عہدے پر فائز ہوں۔	اَشۡرَكُوۡۤا : شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
مَتَاعُ : متاع کارواں، مال ومتاع۔	اَذًى : ایذا، موذی، اذیت۔
الۡغُرُوۡرِ : غرور، مغرور (دھوکے میں پڑا ہوا)۔	تَصۡبِرُوۡا : صبر، صابر۔
لَتُبۡلَوُنَّ : بلا، ابتلا (آزمائش)۔	تَتَّقُوۡا : تقویٰ، متقی۔
اَنۡفُسِكُمۡ : نفس، نفسا نفسی۔	مِيۡثَاقَ : میثاق، وثوق، امیدِ واثق، میثاقِ مدینہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُجُوْرَكُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط ❶	فَمَنْ	زُحْزِحَ	عَنِ النَّارِ
تمہارے (اعمال کا) بدلہ	قیامت کے دن	پس جو	بچالیا گیا	آگ سے

وَاُدْخِلَ	الْجَنَّةَ ❶	فَقَدْ	فَازَ ط	وَمَا ❷	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ ❶
اور وہ داخل کردیا گیا	جنت میں	تو یقیناً	وہ کامیاب ہوگیا	اور نہیں ہے	دنیوی زندگی

اِلَّا	مَتَاعُ الْغُرُوْرِ (185)	لَتُبْلَوُنَّ ❸	فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ
مگر	دھوکے کا سامان	البتہ ضرور تم سب آزمائے جاؤ گے	اپنے مالوں میں

وَاَنْفُسِكُمْ قف	وَلَتَسْمَعُنَّ ❸	مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا الْكِتٰبَ
اور اپنی جانوں (میں)	اور البتہ ضرور تم سنو گے	اُن لوگوں سے جو	سب دیے گئے کتاب

مِنْ قَبْلِكُمْ	وَمِنَ الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اَذًى
تم سے پہلے	اور اُن لوگوں سے جن	سب نے شرک کیا	تکلیف دہ (باتیں)

كَثِيْرًا ط	وَاِنْ	تَصْبِرُوْا	وَتَتَّقُوْا	فَاِنَّ ذٰلِكَ ❹
بہت سی	اور اگر	تم سب صبر کرو گے	اور تم سب ڈرتے رہو گے	تو بیشک یہ

مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (186)	وَاِذْ	اَخَذَ اللّٰهُ ❺	مِيْثَاقَ
(بڑی) ہمت کے کاموں میں سے ہے	اور جب	لیا اللہ نے	پختہ عہد

ضروری وضاحت

❶ ” ة “ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❷ ”مَا“ کے بعد اگر اسی جملے میں لفظ ”اِلَّا“ آرہا ہو تو اس ”مَا“ کا ترجمہ ”نہیں“ کیا جاتا ہے۔❸ فعل کے شروع میں ”لَ“ اور آخر میں ”نّ“ فعل میں تاکید کا مفہوم شامل کرتے ہیں۔❹ ”ذٰلِكَ“ کا اصل ترجمہ ”وہ“ ہے، قرآن مجید میں عموماً بات میں زور پیدا کرنے کے لیے ”ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ“ کا استعمال ہوتا ہے۔❺ ”اَخَذَ“ کا لفظی ترجمہ ”پکڑا“ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	اُن لوگوں سے جو کتاب دیے گئے
لَتُبَيِّنُنَّهٗ	(کہ) البتہ ضرور تم بیان کرتے رہو گے اس (کتاب) کو
لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۫	لوگوں کے سامنے اور نہیں چھپاؤ گے اُسے
فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ	پھر اُنہوں نے ڈال دیا اُسے اپنی پُشتوں کے پیچھے
وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	اور بیچ ڈالا اُس کو تھوڑی قیمت میں
فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿187﴾	پس بُرا ہے جو وہ کاروبار کر رہے ہیں۔ ﴿187﴾
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ	تم ہرگز خیال نہ کرنا (کہ) جو لوگ خوش ہو رہے ہیں
بِمَآ اَتَوْا	اُس پر جو وہ (ناپسندیدہ کام) کر رہے ہیں
وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا	اور وہ چاہتے ہیں کہ اُن کی تعریف کی جائے
بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا	اُن (کاموں) پر جو اُنہوں نے نہیں کیے
فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ	تو ہرگز خیال نہ کرنا اُنکے بارے میں عذاب سے بچنے کا
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿188﴾	اور اُن کے لیے تو دردناک عذاب ہے۔ ﴿188﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَتُبَيِّنُنَّهٗ : بیان، مبیّنہ طور پر، دلیل بیّن۔
لِلنَّاسِ (لِ+اَلنَّاسِ) : لٰہذا، الحمدللہ، عوام النّاس۔
تَكْتُمُوْنَهٗ : کتمانِ علم، کتمانِ حق۔
وَرَآءَ : ماورائے عدالت، ماوراءالنہر۔
اِشْتَرَوْا، يَشْتَرُوْنَ : مشتری، اشترا، بیع وشرا۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
ثَمَنًا : زرِثمن (قیمت)۔
يَفْرَحُوْنَ : فرحت، مفرّح قلب۔
يُحِبُّوْنَ : حب، محبّ، حبیب، محبوب، محبت۔
يُّحْمَدُوْا : حمدوثنا، حمد باری تعالیٰ، محمود۔
يَفْعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَلِيْمٌ : المناک حادثہ، عذابِ الیم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَتُبَيِّنُنَّهٗ ❶
اُن لوگوں سے جو	سب دیے گئے	کتاب	(کہ) ضرور تم بیان کرتے رہو گے اِسے

لِلنَّاسِ	وَلَا	تَكْتُمُوْنَهٗ ز	فَنَبَذُوْهُ
لوگوں کو	اور نہیں	تم سب چھپاؤ گے اُسے	پھر اُن سب نے ڈال دیا اُسے

وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ	وَاشْتَرَوْا ❷	بِهٖ	ثَمَنًا قَلِيْلًا ط	فَبِئْسَ
اپنی پُشتوں کے پیچھے	اور اُن سب نے بیچ ڈالا	اُس کو	تھوڑی قیمت میں	پس بُرا ہے

مَا	يَشْتَرُوْنَ ❷ (187)	لَا تَحْسَبَنَّ ❸	الَّذِيْنَ	يَفْرَحُوْنَ
جو	وہ سب کاروبار کر رہے ہیں	تم ہرگز خیال نہ کرنا	(کہ) جو لوگ	وہ سب خوش ہو رہے ہیں

بِمَآ	اَتَوْا	وَّ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ	يُّحْمَدُوْا
(اُس) پر جو	وہ سب کر رہے ہیں	اور	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	وہ سب تعریف کیے جائیں

بِمَا	لَمْ يَفْعَلُوْا	فَلَا	تَحْسَبَنَّهُمْ ❸	بِمَفَازَةٍ ❹
اُن (کاموں) پر جو	اُن سب نے نہیں کیے	تو نہ	ہرگز تم خیال کرنا اُنکے	بچنے کا

مِّنَ الْعَذَابِ ج	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (188)
عذاب سے	اور	اُن کے لیے	عذاب ہے	دردناک

ضروری وضاحت

❶ "لَتُبَيِّنُنَّهٗ" فعل کے شروع میں "لَ" اور آخر میں "نّ" دونوں میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "اِشْتَرَوْا" اس فعل کا ترجمہ "خریدنا اور بیچنا" دونوں طرح کیا جا سکتا ہے، دراصل اس کا ترجمہ "ایک چیز کے بدلے دوسری چیز لینا" ہوتا ہے۔ چونکہ خریدنے اور بیچنے دونوں میں یہی عمل ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ ضرورت کے مطابق دونوں طرح کیا جا سکتا ہے۔ ❸ "نّ" میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کیلئے ہے بادشاہت آسمانوں اور زمین کی
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿189﴾ ع	اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿189﴾ ع
اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	اور رات اور دن کے آنے جانے میں
لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿190﴾ ۙ	یقیناً نشانیاں ہیں عقل والوں کے لیے۔ ﴿190﴾
الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا	وہ لوگ جو ذکر کرتے ہیں اللہ کا کھڑے ہوکر
وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ	اور بیٹھ کر اور اپنے پہلوؤں کے بل
وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ	اور غور و فکر کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ	(اور کہتے ہیں) اے ہمارے رب! نہیں پیدا کیا تو نے
هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ	یہ (سب کچھ) بیکار، تو پاک ہے (ہر عیب سے)
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾	پس بچا ہمیں آگ کے عذاب سے۔ ﴿191﴾
رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ	اے ہمارے رب! بیشک تو جسے داخل کردے آگ میں

19 ع 9 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُلْكُ : ملک، ملکیت۔	قِيٰمًا : قیام، قائم مقام، مقیم۔
السَّمٰوٰتِ، الْاَرْضِ : ارض و سما، کتب سماویہ۔	قُعُوْدًا : قعدہ، مقعد۔
قَدِيْرٌ : قادر، مقدور، قدرت۔	جُنُوْبِهِمْ : جانب، جانب داری، منجانب۔
خَلْقِ، خَلَقْتَ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔	يَتَفَكَّرُوْنَ : غور و فکر، تفکر، مفکر۔
الَّيْلِ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔	هٰذَا : لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی، حامل رقعہ ہٰذا۔
النَّهَارِ : لیل و نہار، نہار منہ۔	سُبْحٰنَكَ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
يَذْكُرُوْنَ : ذکر، ذاکر، مذکورہ، تذکرہ۔	تُدْخِلِ : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

19 ع 9 10

وَلِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ❶ وَالْاَرْضِ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اور اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہت	آسمانوں اور زمین کی	اور اللہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ع (189)	اِنَّ	فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ❶	وَالْاَرْضِ
قادر ہے	بیشک	آسمانوں کے پیدا کرنے میں	اور زمین کے

وَاخْتِلَافِ	الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	لَاٰيٰتٍ❶❷	لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ج (190)
اور آنے جانے میں	رات اور دن کے	یقیناً نشانیاں ہیں	عقل والوں کے لیے

الَّذِيْنَ	يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ❸	قِيٰمًا	وَّقُعُوْدًا	وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ❹
وہ لوگ جو	سب ذکر کرتے ہیں اللہ کا	کھڑے ہوکر	اور بیٹھ کر	اور اپنے پہلوؤں پر

وَيَتَفَكَّرُوْنَ	فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ❶	وَالْاَرْضِ ج	رَبَّنَا❺
اور وہ سب غوروفکر کرتے ہیں	آسمانوں کی تخلیق میں	اور زمین کی	(اور کہتے ہیں) اے ہمارے رب!

مَا خَلَقْتَ	هٰذَا بَاطِلًا ج	سُبْحٰنَكَ❻	فَقِنَا
تو نے نہیں پیدا کیا	یہ (سب کچھ) بیکار	تو پاک ہے	پس تو بچا ہمیں

عَذَابَ النَّارِ (191)	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	مَنْ تُدْخِلِ	النَّارَ
آگ کے عذاب سے	اے ہمارے رب!	بیشک تو	جسے تو داخل کردے	آگ میں

ضروری وضاحت

❶ "ات" اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "لَ" میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ اس لیے ترجمہ "یقیناً" کیا گیا ہے۔ ❸ یہاں "يَذْكُرُوْنَ" میں علامت "ي" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ یہاں مراد ہے "اپنے پہلوؤں کے بل"۔ ❺ یہاں شروع میں "یا" محذوف ہے، جیسے ہمارے ہاں بھی "اے خالد" کی بجائے صرف "خالد" کہہ کر پکارا جاتا ہے۔ ❻ "سُبْحٰنَكَ" کا اصل ترجمہ "تیری پاکی" ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ	تو یقیناً تو نے رُسوا کر دیا اُسے
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿192﴾	اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔ ﴿192﴾
رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا	اے ہمارے رب! بیشک ہم نے سنا
مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ	ایک پکارنے والے کو (جو) ایمان کی منادی کر رہا تھا
اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ	کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر تو ہم ایمان لے آئے
رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا	اے ہمارے رب! پس معاف کر ہمیں ہمارے گناہ
وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا	اور دور کر دے ہم سے ہماری برائیاں
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ ﴿193﴾	اور ہمیں موت دے نیک لوگوں کے ساتھ۔ ﴿193﴾
رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا	اے ہمارے رب! اور دے ہمیں وہ جس کا
وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ	تو نے وعدہ کیا ہم سے اپنے رسولوں (کی زبان) پر
وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اور ہمیں رُسوا نہ کرنا قیامت کے دن
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۚ ﴿194﴾	بیشک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ ﴿194﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِلظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	تَوَفَّنَا	وفا، ایفائے عہد۔
اَنْصَارٍ	نصرت، ناصر، انصاری۔	مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔
سَمِعْنَا	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	الْاَبْرَارِ	بر، ابرار (نیک، نیکی)۔
مُنَادِيًا	منادی، ندا، ندائے جہاد۔	وَعَدْتَّنَا	وعدہ، وعید۔
فَاغْفِرْ	استغفار، مغفرت۔	الْقِيٰمَةِ	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
كَفِّرْ	کفارہ، کفارۂ مجلس۔	تُخْلِفُ	اختلاف، مختلف، خلاف، مخالف۔
سَيِّاٰتِنَا	علمائے سوء، اعمال سیئہ۔	الْمِيْعَادَ	وعدہ، وعید، میعاد۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَقَدْ	اَخْزَيْتَهٗ ط	وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ ❶	مِنْ اَنْصَارٍ ❷ (192)
تو یقیناً	تونے اُسے رُسوا کردیا	اور نہیں ہے	ظالموں کا	کوئی مددگار

رَبَّنَآ ❸	اِنَّنَا سَمِعْنَا ❹	مُنَادِيًا	يُّنَادِيْ ❺	لِلْاِيْمَانِ ❶
اے ہمارے رب!	بیشک ہم نے سنا	ایک پکارنے والے کو	(جو) منادی کررہا تھا	ایمان کی

اَنْ اٰمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	فَاٰمَنَّا صلے	رَبَّنَا ❸
کہ تم سب ایمان لاؤ	اپنے رب پر	تو ہم ایمان لے آئے	اے ہمارے رب!

فَاغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَكَفِّرْ	عَنَّا	سَيِّاٰتِنَا ❻
پس بخش دے ہمارے لیے	ہمارے گناہ	اور دور کردے	ہم سے	ہماری برائیاں

وَتَوَفَّنَا ❼	مَعَ الْاَبْرَارِ ج (193)	رَبَّنَا ❸	وَاٰتِنَا
اور ہمیں موت دے	نیک لوگوں کے ساتھ	اے ہمارے رب!	اور دے ہمیں

مَا	وَعَدْتَّنَا	عَلٰى رُسُلِكَ	وَلَا تُخْزِنَا
جس کا	تونے وعدہ کیا ہم سے	اپنے رسولوں (کی زبان) پر	اور تو ہمیں رُسوا نہ کرنا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط ❻	اِنَّكَ	لَا تُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ (194)
قیامت کے دن	بیشک تو	خلاف نہیں کرتا	وعدے کے

ضروری وضاحت

❶ اسم کے ساتھ "لِ" کا ترجمہ کبھی "کا، کی، کو" بھی ہوتا ہے۔ ❷ یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "رَبَّنَا" سے پہلے "یَا" محذوف ہے جس کا ترجمہ "اے" کیا گیا ہے۔ ❹ "اِنَّنَا" میں "نَا" اور "سَمِعْنَا" میں "نَا" دونوں کو ملا کر ترجمہ "ہم نے" ہے۔ ❺ "يِ" کے ترجمے کی یہاں ضرورت نہیں ہے۔ ❻ "ة" اور "ات" اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ تَوَفَّنَا کی "تَ" اور شد میں "کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ	پھر قبول کر لی اُن کی (دعا) اُن کے رب نے
اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ	(فرمایا) کہ بیشک میں ضائع نہیں کروں گا
عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ	کسی عمل کرنیوالے کا عمل تم میں سے مرد ہو یا عورت
بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ	تم ایک دوسرے سے ہو (یعنی سب برابر ہیں)
فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا	پس جنہوں نے ہجرت کی اور نکالے گئے
مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ	اپنے گھروں سے اور ستائے گئے میری راہ میں
وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا	اور انہوں نے جنگ کی (اللہ کی راہ میں) اور مارے گئے
لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ	البتہ ضرور میں مٹادوں گا اُن سے اُن کے گناہ
وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ	اور البتہ ضرور میں داخل کروں گا انہیں (ایسی) جنتوں میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ	(کہ) بہتی ہیں اُن (باغات) کے نیچے سے نہریں
ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ	بدلہ ہے اللہ کی طرف سے
وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾	اور اللہ (وہ ہے کہ) اُس کے پاس بہترین بدلہ ہے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاسْتَجَابَ : استجابت، مستجاب الدعوات (قبول)۔
اُضِيْعُ : ضیاع، ضائع۔
ذَكَرٍ، اُنْثٰى : مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔
هَاجَرُوْا : ہجرت، مہاجر۔
اُخْرِجُوْا : خارج، خروج، اخراج۔
دِيَارِهِمْ : دار، دیارِ غیر، دارالخلافہ۔
اُوْذُوْا : ایذا، موذی۔
سَبِيْلِيْ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
لَاُكَفِّرَنَّ : کفارۂ مجلس۔
سَيِّاٰتِهِمْ : علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔
لَاُدْخِلَنَّهُمْ : داخل، دخول، وزیرِ داخلہ۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا، تاریخ اجرا۔
تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
عِنْدَهٗ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاسْتَجَابَ	لَهُمْ	رَبُّهُمْ	اَنِّىْ لَآ اُضِيْعُ ❶
پھر قبول کرلی	اُن کی (دعا)	اُنکے رب نے	(فرمایا) کہ بیشک میں ضائع نہیں کروں گا

عَمَلَ	عَامِلٍ ❷	مِّنْكُمْ	مِّنْ ذَكَرٍ ❸	اَوْ اُنْثٰى ج
عمل	کسی عمل کرنیوالے کا	تم میں سے	مرد (ہو)	یا عورت

بَعْضُكُمْ	مِّنْۢ بَعْضٍ ج	فَالَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا
تم میں سے بعض	بعض سے ہیں (یعنی سب برابر ہیں)	پس جن	سب نے ہجرت کی

وَاُخْرِجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	وَاُوْذُوْا	فِيْ سَبِيْلِيْ
اور وہ سب نکالے گئے	اپنے گھروں سے	اور وہ سب ستائے گئے	میری راہ میں

وَقٰتَلُوْا	وَقُتِلُوْا ❹	لَاُكَفِّرَنَّ ❺	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ
اور ان سب نے جنگ کی	اور وہ سب مارے گئے	میں ضرور مٹادوں گا	اُن سے	اُن کے گناہ

وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ ❺	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ ❻	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
اور ضرور میں داخل کروں گا اُنہیں	(ایسی) جنتوں میں	(کہ) بہتی ہیں	اُنکے نیچے سے	نہریں

ثَوَابًا	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط	وَاللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾
بدلہ ہے	اللہ کی طرف سے	اور اللہ	اُسکے پاس	بہترین بدلہ ہے۔

ضروری وضاحت

❶ یہاں "یْ" اور علامت "اُ" دونوں کا ترجمہ "میں" ہے۔ ❷ "عَامِلٌ" اس سانچے میں ڈھلا ہوا اسم "کام کرنے والے کو ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً: قَاتِلٌ: قتل کرنے والا، ظَالِمٌ: ظلم کرنے والا۔ ❸ یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل کے ترجمے میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے، مثلاً: ظَلَمَ: اس نے ظلم کیا، ظُلِمَ: وہ ظلم کیا گیا۔ ❺ "لَ" اور "نّ" دونوں میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❻ "تَجْرِيْ" میں "تَ" مؤنث کے لیے ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ	ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے آپ کو (اِدھر اُدھر) پھرنا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿196﴾	اُن لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا، ملکوں میں ﴿196﴾
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ	(یہ) فائدہ ہے تھوڑا سا پھر اُن کا ٹھکانا جہنم ہے
وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿197﴾	اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿197﴾
لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ	لیکن وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے
لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ	اُن کے لیے جنتیں ہیں (کہ) بہتی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	اُنکے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں
نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مہمانی ہے اللہ کی طرف سے
وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ	اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے
خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿198﴾	وہ سب سے بہتر ہے نیکوں کے لیے۔ ﴿198﴾
وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اور بیشک اہل کتاب میں سے (بعض وہ بھی ہے)

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا يَغُرَّنَّكَ: لاعلم، لاتعداد / غرور، مغرور۔	اِتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔
تَقَلُّبُ : انقلاب۔	تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
فِي : فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر ۔	تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
الْبِلَادِ : طول بلد، بلادِ عرب، عروس البلاد۔	خٰلِدِيْنَ : خالد، خُلدِ بریں۔
مَتَاعٌ : متاعِ کارواں، مال ومتاع۔	عِنْدِ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
مَاْوٰىهُمْ : ملجاوماویٰ (ٹھکانا)۔	لِّلْاَبْرَارِ : بِرّ، ابرار (نیکی)۔
لٰكِنِ : لیکن۔	اَهْلِ : اہل وعیال، اہل محلّہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا يَغُرَّنَّكَ ❶❷	تَقَلُّبُ ❸	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے آپ کو	(اِدھر اُدھر) پھرنا	اُن لوگوں کا جن	سب نے کفر کیا

فِي الۡبِلَادِ ﴿196﴾	مَتَاعٌ	قَلِيۡلٌ قف	ثُمَّ	مَاۡوٰىهُمۡ
ملکوں میں	(یہ) فائدہ ہے	تھوڑا سا	پھر	ان کا ٹھکانہ

جَهَنَّمُ ط	وَبِئۡسَ	الۡمِهَادُ ج ﴿197﴾	لٰكِنِ	الَّذِيۡنَ
جہنم ہے	اور وہ بہت بُرا	ٹھکانہ ہے	لیکن	جو (لوگ)

اتَّقَوۡا	رَبَّهُمۡ	لَهُمۡ	جَنّٰتٌ ❹	تَجۡرِيۡ ❺
سب ڈرتے رہے	اپنے رب سے	انکے لیے	جنتیں ہیں	(کہ) بہتی ہیں

مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا
ان کے نیچے سے	نہریں	وہ سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	ان میں

نُزُلًا	مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ط	وَمَا	عِنۡدَ اللّٰهِ
مہمانی ہے	اللہ کی طرف سے	اور جو کچھ	اللہ کے پاس ہے

خَيۡرٌ	لِّلۡاَبۡرَارِ ﴿198﴾	وَاِنَّ	مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ
وہ بہتر ہے	نیکوکاروں کے لیے	اور بیشک	اہل کتاب میں سے

ضروری وضاحت

❶ ”لَا يَغُرَّنَّكَ“ کے ”نّ“ میں تاکید کا مفہوم ہے۔❷ یہاں علامت ”یَ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❸ یہاں علامت ”تَ“ اور ”شد“ میں ”کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم“ ہے ❹ ”ات“ جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے
❺ علامت ”تَ“ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

لَمَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ	البتہ جو ایمان لاتا ہے اللہ پر
وَمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ	اور جو نازل کیا گیا تمہاری طرف (قرآن مجید)
وَمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِمۡ	اور جو نازل کیا گیا اُن کی طرف (تورات،انجیل)
خٰشِعِيۡنَ لِلّٰهِ ۙ	عاجزی کرنے والے ہیں اللہ کے لیے
لَا يَشۡتَرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ	وہ نہیں سودا کرتے اللہ کی آیات کا تھوڑی قیمت میں
اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ	وہی لوگ ہیں (کہ) اُن کے لیے اُن کا اجر ہے
عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ	اُنکے رب کے پاس
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿199﴾ ج	بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔﴿199﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اصۡبِرُوۡا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر کرو (ثابت قدم رہو)
وَصَابِرُوۡا	اور ایک دوسرے کو تھامے رکھو
وَرَابِطُوۡا ۟ قف	اور (جہاد کے لیے) کمر بستہ رہو
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿200﴾ ع	اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔﴿200﴾ ع

ع 20 11 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّؤۡمِنُ : ایمان،مومن،امن۔	قَلِيۡلًا : قلت،اِلّا قلیل،متاعِ قلیل۔
اُنۡزِلَ : نازل،شانِ نزول،منزّل،تنزیل۔	اَجۡرُهُمۡ : اجر،اُجرت۔
اِلَيۡكُمۡ : مکتوب الیہ،مرسل الیہ،الداعی الی الخیر۔	عِنۡدَ : عندالطلب،عنداللہ ماجور ہوں۔
خٰشِعِيۡنَ : خشوع وخضوع (عاجزی کرنا)۔	سَرِيۡعُ : سُرعت،سریع الحرکت۔
يَشۡتَرُوۡنَ : مشتری ہوشیار باش،بیع وشرا۔	اٰمَنُوا : ایمان،مومن،امن۔
بِاٰيٰتِ : آیت،آیات۔	اصۡبِرُوۡا، صَابِرُوۡا : صبر،صابر۔
ثَمَنًا : زرِثمن (قیمت)۔	تُفۡلِحُوۡنَ : فلاح،فلاحی ادارے،فلاح وبہبود۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَمَنْ ❶	يُّؤْمِنُ ❷	بِاللّٰهِ	وَمَآ اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ
(بعض وہ بھی ہے) البتہ جو	ایمان لاتا ہے	اللہ پر	اور جو نازل کیا گیا	تمہاری طرف (قرآن مجید)

وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِمْ	خٰشِعِيْنَ	لِلّٰهِ ۙ
اور جو	نازل کیا گیا	ان کی طرف (تورات، انجیل)	سب عاجزی کرنے والے ہیں	اللہ کے لیے

لَا يَشْتَرُوْنَ ❸	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ❹	ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ
وہ سب نہیں سودا کرتے	اللہ کی آیات کا	تھوڑی قیمت میں

اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ
وہی لوگ ہیں (کہ)	ان کے لیے	ان کا اجر ہے	ان کے رب کے پاس

اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ (199)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ❺
بیشک	اللہ تعالیٰ	جلد	حساب لینے والا ہے	اے وہ لوگو جو

اٰمَنُوا	اصْبِرُوْا	وَصَابِرُوْا
سب ایمان لائے ہو!	سب صبر کرو (ثابت قدم رہو)	اور تم سب ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہو

وَرَابِطُوْا ❻ قف	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ❼ ع (200)
اور (جہاد کے لیے) سب کمر بستہ رہو	اور تم سب ڈرتے رہو	اللہ سے	تا کہ تم سب کامیاب ہو جاؤ

ع 20 11 11

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "لَ" میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❷ یہاں علامت "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ اس فعل کا اصل ترجمہ "ایک چیز دے کر اس کے بدلے میں دوسری چیز لینا" ہے کیونکہ خریدنے اور بیچنے میں یہی عمل ہوتا ہے، اس لیے اس کا ترجمہ "خریدنا" یا "بیچنا" دونوں طرح کیا جا سکتا ہے۔ ❹ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "یَا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❻ اس کا معنی جہاد کے لیے گھوڑے باندھ کر تیار رکھنا ہے۔ ❼ "کُمْ" اور "تُمْ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ	اے لوگو! ڈرو اپنے رب سے جس نے
خَلَقَکُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَۃٍ	تمھیں پیدا کیا ہے ایک جان (آدمؑ) سے
وَّخَلَقَ مِنۡھَا زَوۡجَھَا	اور اُس نے پیدا کیا اُس (جان) سے اُس کا جوڑا
وَبَثَّ مِنۡھُمَا رِجَالًا کَثِیۡرًا وَّنِسَآءً ۚ	اور پھیلا دیے اُن دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں
وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیۡ	اور ڈرتے رہو اللہ سے جو (کہ)
تَسَآءَلُوۡنَ بِہٖ	تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اُسکا واسطہ دے کر
وَالۡاَرۡحَامَ ؕ	اور رشتوں (کو توڑنے) سے (بھی ڈرو)
اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیۡکُمۡ رَقِیۡبًا ﴿1﴾	بیشک اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔ ﴿1﴾
وَاٰتُوا الۡیَتٰمٰۤی اَمۡوَالَھُمۡ	اور دو یتیموں کو اُنکے مال
وَلَا تَتَبَدَّلُوا الۡخَبِیۡثَ بِالطَّیِّبِ ۪	اور مت بدلو بُرے کو اچھے سے (ناقص مال کو عمدہ مال سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلنَّاسُ : عوام الناس، بعض الناس۔	تَسَآءَلُوۡنَ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
اتَّقُوۡا : تقویٰ، متقی۔	الۡاَرۡحَامَ : رحم، صلہ رحمی (تعلقات جوڑنا)۔
خَلَقَکُمۡ، خَلَقَ : خالق، مخلوق، خلقت۔	رَقِیۡبًا : رقیب، رقابت (نگران)۔
نَّفۡسٍ : نفس، نفسا نفسی ۔	اَمۡوَالَھُمۡ : مال، اموال، مالیت۔
زَوۡجَھَا : زوج، زوجہ، متزوج، زوجیّت۔	تَتَبَدَّلُوۡا : تبدیل، تبدیلی، متبادل، تبادلہ۔
رِجَالًا : قحط الرجال، رجال کار۔	الۡخَبِیۡثَ : خبیث، خباثت۔
نِسَآءً : نسوانی، نسوانیت، تربیت نسواں۔	بِالطَّیِّبِ : مال طیّب، طیب وطاہر۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰیَاتُھَا 176 — 4 سُوۡرَۃُالنِّسَآءِ مَدَنِیَّۃٌ 92 — رُکُوۡعَاتُھَا 24

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

یٰۤاَیُّھَاالنَّاسُ ❶	اتَّقُوۡا ❷	رَبَّکُمُ	الَّذِیۡ	خَلَقَکُمۡ
اے لوگو!	تم سب ڈرو	اپنے رب سے	جس نے	تمھیں پیدا کیا ہے

مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَۃٍ ❸	وَّخَلَقَ	مِنۡھَا	زَوۡجَھَا	وَبَثَّ
ایک جان (آدمؑ) سے	اور اُس نے پیدا کیا	اُس (جان) سے	اُسکا جوڑا	اوراس نے پھیلا دیے

مِنۡھُمَا	رِجَالًا کَثِیۡرًا	وَّنِسَآءً ۚ	وَاتَّقُوااللّٰہَ ❷
اُن دونوں سے	بہت سے مرد	اور عورتیں	اورتم سب ڈرتے رہواللہ سے

الَّذِیۡ	تَسَآءَلُوۡنَ ❹	بِہٖ	وَالۡاَرۡحَامَ ؕ
جس کا	تم سب ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو	اُسکے ذریعے	اور رشتوں کو (توڑنے سے بھی ڈرو)

اِنَّ اللّٰہَ	کَانَ ❺	عَلَیۡکُمۡ	رَقِیۡبًا ①	وَاٰتُوا ❻	الۡیَتٰمٰۤی
بیشک اللہ	ہے	تم پر	نگرانی کرنے والا	اورتم سب دو	یتیموں کو

اَمۡوَالَھُمۡ	وَلَا	تَتَبَدَّلُوا ❼	الۡخَبِیۡثَ	بِالطَّیِّبِ ۪
اُنکے مال	اور مت	تم سب بدلو	بُرے کو	اچھے سے (ناقص مال کو عمدہ مال)

ضروری وضاحت

❶ "یَا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❷ اگر "اِتَّقُوۡا" کی "قُ" پر پیش ہو تو ترجمہ "سب ڈرو" ہوتا ہے اور اگر "زبر" ہو تو ترجمہ "وہ سب ڈرے" ہوتا ہے۔ ❸ علامت "ۃ" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ "تَسَآءَلُوۡنَ" میں "تَ" اور درمیان "أ" دونوں میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں شروع میں تخفیف کے لیے "تَ" گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ "تم" ہے ❺ "اٰتُوۡا" کی "تُ" پر پیش ہو تو ترجمہ "تم سب دو" اور اگر "زبر" ہو تو ترجمہ "ان سب نے دیا" ہوگا۔ ❻ "تَ" اور "شد" میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ	اور مت کھاؤ اُنکے مال اپنے مالوں کے ساتھ (ملاکر)
اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝2	بلاشبہ یہ بڑا گناہ ہے۔ ۝2
وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا	اور اگر تم ڈرو کہ نہ انصاف کرسکو گے
فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا	یتیم (لڑکیوں) کے معاملے میں تو نکاح کرو
مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ	جو تمہیں بھلی لگیں (دوسری) عورتوں میں سے
مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ	دو دو اور تین تین اور چار چار
فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا	پھر اگر تمہیں ڈر ہو کہ نہ عدل کرسکو گے (زیادہ میں)
فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ	تو ایک ہی (کافی ہے) یا جسکے مالک بنے ہیں
اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى	تمہارے ہاتھ (لونڈی) یہ زیادہ قریب ہے
اَلَّا تَعُوْلُوْا ؕ ۝3	(اس بات کے) کہ تم بے انصافی نہ کرسکو۔ ۝3
وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ	اور ادا کرو عورتوں کو اُن کے مہر خوشی سے
فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ	پھر اگر وہ خوشی سے (چھوڑ) دیں تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	طَابَ	: طیب وطاہر، مال طیب۔
تَاْكُلُوْٓا	: اکل وشرب، ماکولات۔	النِّسَآءِ	: نسوانیت، تربیت نسواں۔
اِلٰٓى	: مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔	مَثْنٰى	: لاثانی، تیرا کوئی ثانی نہیں۔
كَبِيْرًا	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبیر، تکبر۔	ثُلٰثَ	: ثالث، مثلث، تثلیث۔
خِفْتُمْ	: خوف، خائف۔	رُبٰعَ	: ائمہ اربعہ، حدود اربعہ۔
تُقْسِطُوْا	: قسط، اقساط۔	تَعْدِلُوْا	: عدل وانصاف، عادل، عدلیہ۔
فَانْكِحُوْا	: نکاح خواں، نکاح رجسٹرار، منکوحہ۔	مَلَكَتْ	: مالک، ملکیت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	لَا تَاْكُلُوْٓا ❶	اَمْوَالَهُمْ	اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ ❷
اور	تم سب مت کھاؤ	اُنکے مال	اپنے مالوں کے ساتھ (ملاکر)

اِنَّهٗ	كَانَ	حُوْبًا	كَبِيْرًا (2)	وَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا ❸
بلاشبہ یہ	ہے	گناہ	بڑا	اور اگر	تم سب ڈرو	کہ نہ

تُقْسِطُوْا	فِي الْيَتٰمٰى	فَانْكِحُوْا	مَا طَابَ
تم سب انصاف کرسکو گے	یتیم (لڑکیوں کے معاملے) میں	تو تم سب نکاح کرو	جو بھلی لگیں

لَكُمْ ❹	مِّنَ النِّسَآءِ	مَثْنٰى	وَثُلٰثَ	وَرُبٰعَ ۚ	فَاِنْ	خِفْتُمْ
تمہیں	(دوسری) عورتوں میں سے	دو دو	اور تین تین	اور چار چار	پھر اگر	تمہیں ڈر ہو

اَلَّا ❸	تَعْدِلُوْا	فَوَاحِدَةً ❺	اَوْ مَا	مَلَكَتْ ❻
کہ نہ	تم سب عدل کرسکو گے	تو ایک ہی (کافی ہے)	یا (لونڈی) جسکے	مالک بنے ہیں

اَيْمَانُكُمْ ؕ	ذٰلِكَ اَدْنٰٓى ❼	اَلَّا ❸	تَعُوْلُوْا ؕ (3)	وَاٰتُوا
تمہارے ہاتھ	یہ زیادہ قریب ہے	کہ نہ	تم سب بے انصافی کرسکو	اور تم سب دو

النِّسَآءَ	صَدُقٰتِهِنَّ	نِحْلَةً ؕ ❺	فَاِنْ	طِبْنَ	لَكُمْ ❹
عورتوں کو	اُن کے مہر	خوشی سے	پھر اگر	وہ خوشی سے (چھوڑ) دیں	تمہیں

ضروری وضاحت

❶ اگر "لَا" کے بعد فعل ہو اور آخر میں "وْا" ہو تو "کام نہ کرنے کا حکم" ہوتا ہے۔❷ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ کا اصل ترجمہ "اپنے مالوں کی طرف" ہے۔❸ "اَلَّا" دراصل "اَنْ + لَا" کا مجموعہ ہے۔❹ یہاں علامت "كُ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔❺ علامت "ةً" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❼ "اَدْنٰى" کے شروع والے "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا	کچھ حصہ اس سے ازخود
فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ﴿4﴾	تو کھاؤ اُسے مزے سے بغیر روک ٹوک کے۔ ﴿4﴾
وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ	اور مت دو نادان لوگوں کو اپنے مال
الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا	جنہیں بنایا ہے اللہ نے تمہارے لیے سہارا
وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ	اور کھلاؤ اُنہیں اُس میں سے اور پہناؤ اُنہیں
وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿5﴾	اور کہو اُن سے اچھی بات۔ ﴿5﴾
وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى	اور آزمائش کرتے رہو یتیموں کی یہاں تک کہ
اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ	جب وہ پہنچ جائیں نکاح (کی عمر بلوغت) کو
فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا	پھر اگر تم پاؤ اُن میں سمجھ داری
فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ	تو حوالے کر دو اُن کو اُن کے مال
وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا	اور مت کھاؤ اُسے فضول خرچی کر کے
وَّبِدَارًا	اور جلدی جلدی (اس خوف سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَيْءٍ	شے، اشیا، اشیائے صرف۔	اِبْتَلُوا	ابتلا، مبتلا۔
مِّنْهُ	منجانب، اظہر من الشّمس، من حیث القوم۔	حَتّٰٓى	حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
نَفْسًا	نفس، نفسا نفسی، حیوانی نفس۔	بَلَغُوا	بالغ، بلوغ، مبلغ۔
فَكُلُوْهُ، تَاْكُلُوْهَآ	اکل وشرب، ماکولات۔	اٰنَسْتُمْ	اُنس، مانوس، انیس۔
قِيٰمًا	قیام، قائم مقام، مقیم، قیامت۔	رُشْدًا	رشد و ہدایت، خلافت راشدہ۔
ارْزُقُوْهُمْ	رزق، رازق، رزّاق۔	فَادْفَعُوْٓا	دفاع، دفاعی مشقیں۔
مَّعْرُوْفًا	عرف عام، معروف۔	اِسْرَافًا	اسراف (فضول خرچی)۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

عَنْ شَيْءٍ ❶	مِّنْهُ	نَفْسًا	فَكُلُوْهُ ❷	هَنِيْٓـئًا	مَّرِيْٓـئًا ④
کچھ حصہ	اس سے	ازخود	تو تم سب کھاؤ اُسے	مزے سے	بغیر روک ٹوک کے

وَ	لَا تُؤْتُوا ❸	السُّفَهَآءَ	اَمْوَالَكُمُ	الَّتِيْ	جَعَلَ اللّٰهُ ❹
اور	تم سب مت دو	نادان لوگوں کو	اپنے مال	جنہیں	بنایا ہے اللہ نے

لَكُمْ	قِيٰمًا	وَّارْزُقُوْهُمْ ❷	فِيْهَا	وَاكْسُوْهُمْ ❷
تمہارے لیے	سہارا	اور تم سب کھلاؤ اُنہیں	اُس میں سے	اور تم سب پہناؤ اُنہیں

وَقُوْلُوْا	لَهُمْ ❺	قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ⑤	وَابْتَلُوا
اور تم سب کہو	اُن سے	اچھی بات	اور تم سب آزمائش کرتے رہو

الْيَتٰمٰى	حَتّٰٓى اِذَا	بَلَغُوا	النِّكَاحَ ج	فَاِنْ	اٰنَسْتُمْ
یتیموں کی	یہاں تک کہ جب	وہ سب پہنچ جائیں	نکاح (کی عمر) کو	پھر اگر	تم پاؤ

مِّنْهُمْ ❻	رُشْدًا	فَادْفَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ ج
اُن میں	سمجھداری	تو تم سب حوالے کردو	اُن کی طرف	اُن کے مال

وَ	لَا تَاْكُلُوْهَآ ❸	اِسْرَافًا	وَّبِدَارًا
اور	تم سب مت کھاؤ اُسے	فضول خرچی کر کے	اور جلدی جلدی میں

ضروری وضاحت

❶"عَنْ" کے ترجے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷"وْا" کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔❸علامت "لَا" کے بعد اگر فعل ہواور اس کے آخر میں "وْا" ہوتو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❹فعل کے بعد وہ اسم جس کے آخر میں "ُ" ہووہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❺"قَالَ، قَالُوْا، قُوْلُوْا" وغیرہ کے بعد "لِ" یا "لَ" کا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔❻علامت "مِنْ" کا اصل ترجمہ "سے" ہے ضرورتاً یہاں ترجمہ "میں" کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنۡ یَّکۡبَرُوۡا ؕ	کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (اور اپنے مال کا مطالبہ کریں گے)
وَمَنۡ کَانَ غَنِیًّا	اور جو (یتیم کا سرپرست) مالدار ہو
فَلۡیَسۡتَعۡفِفۡ ۚ	تو اُسے چاہیے کہ وہ (یتیم کے مال سے) بچا رہے
وَمَنۡ کَانَ فَقِیۡرًا فَلۡیَاۡکُلۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ	اور جو غریب ہو تو وہ کھا سکتا ہے جائز طریقے سے
فَاِذَا دَفَعۡتُمۡ اِلَیۡهِمۡ	(یعنی بقدر خدمت) پھر جب اُنکے حوالے کرنے لگو
اَمۡوَالَهُمۡ فَاَشۡهِدُوۡا عَلَیۡهِمۡ ؕ	اُن کے مال تو گواہ بنالو اُن پر
وَکَفٰی بِاللّٰهِ حَسِیۡبًا ﴿6﴾	اور کافی ہے اللہ حساب لینے والا۔ ﴿6﴾
لِلرِّجَالِ نَصِیۡبٌ مِّمَّا	مردوں کا حصہ ہے اُس (مال) سے جو
تَرَکَ الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ ۪	چھوڑ جائیں والدین اور قریبی رشتہ دار
وَلِلنِّسَآءِ نَصِیۡبٌ مِّمَّا تَرَکَ	اور عورتوں کا حصہ ہے اُس (مال) سے جو چھوڑ جائیں
الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ مِمَّا قَلَّ مِنۡهُ	والدین اور قریبی رشتہ دار اُس سے جو تھوڑا ہو (وہ)
اَوۡ کَثُرَ ؕ نَصِیۡبًا مَّفۡرُوۡضًا ﴿7﴾	یا زیادہ (یہ) حصہ مقرر ہے (اللہ کی طرف سے)۔ ﴿7﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَّکۡبَرُوۡا : کبیر، اکبر، مکبر، تکبیر۔	حَسِیۡبًا : حساب، بحساب۔
فَلۡیَسۡتَعۡفِفۡ : عفّت و پاکدامنی (بچنا)۔	لِلرِّجَالِ : رجالِ کار، قحط الرجال (آدمی)۔
فَلۡیَاۡکُلۡ : اکل و شرب، ماکولات۔	تَرَکَ : تارک، ترکہ، متروک۔
بِالۡمَعۡرُوۡفِ : عرف عام، معروف، تعارف۔	اَلۡوَالِدٰنِ : والد، والدین، ولادت۔
دَفَعۡتُمۡ : دفع، دفاع، دفاعی مشقیں۔	اَلۡاَقۡرَبُوۡنَ : اقرباپروری، قریبی، قرب وجوار۔
فَاَشۡهِدُوۡا : شہادت، شاہد، عینی شاہدین۔	لِلنِّسَآءِ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
کَفٰی : کافی، کفایت۔	قَلَّ ، کَثُرَ : قلیل، قلّت / کثیر، کثرت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنۡ يَّكۡبَرُوۡا ؕ	وَمَنۡ	كَانَ	غَنِيًّا	فَلۡيَسۡتَعۡفِفۡ ۚ❶
یہ کہ وہ سب بڑے ہوجائیں گے	اور جو	ہو	مالدار	تو چاہیے کہ وہ بچا رہے

وَمَنۡ	كَانَ	فَقِيۡرًا	فَلۡيَاۡكُلۡ ❶	بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ❷
اور جو	ہو	غریب	تو چاہیے کہ وہ کھائے	جائز طریقے سے

فَاِذَا	دَفَعۡتُمۡ	اِلَيۡهِمۡ	اَمۡوَالَهُمۡ	فَاَشۡهِدُوۡا	عَلَيۡهِمۡ ؕ
پھر جب	تم حوالے کرنے لگو	اُنکی طرف	اُنکے مال	تو تم سب گواہ بنالو	اُن پر

وَكَفٰى	بِاللّٰهِ ❸	حَسِيۡبًا ۝6	لِلرِّجَالِ ❹	نَصِيۡبٌ	مِّمَّا ❺
اور کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا	مردوں کا	حصہ ہے	(اُس مال) سے جو

تَرَكَ	الۡوَالِدٰنِ	وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ ۖ	وَلِلنِّسَآءِ	نَصِيۡبٌ
چھوڑ جائیں	والدین	اور سب قریبی رشتہ دار	اور عورتوں کا	حصہ ہے

مِّمَّا ❺	تَرَكَ	الۡوَالِدٰنِ	وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ	مِمَّا ❺
(اُس مال) سے جو	چھوڑ جائیں	والدین	اور سب قریبی رشتہ دار	(اُس) سے جو

قَلَّ	مِنۡهُ	اَوۡ كَثُرَ ؕ	نَصِيۡبًا	مَّفۡرُوۡضًا ۝7
تھوڑا ہو	اس سے	یا زیادہ	(یہ) حصہ	مقرر ہے (اللہ کی طرف سے)

ضروری وضاحت

❶ علامت ”فَ“ یا ”وَ“ کے بعد اگر جزم والا لام ”لۡ“ ہو تو اس کا ترجمہ ”چاہئے کہ“ کیا جاتا ہے۔ ❷ یعنی غریب آدمی بقدرِ خدمت یتیم کے مال میں سے جس کا وہ نگران بنا ہے کھا سکتا ہے۔ ❸ یہاں ”بِ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ اسم کے ساتھ علامت ”لِ“ کا ترجمہ کبھی ”لیے“ اور کبھی ”کا، کی، کے“ کیا جاتا ہے۔ ❺ ”مِمَّا“ اصل میں ”مِنۡ + مَا“ کا مجموعہ ہے۔ ❻ ”اَلۡاَقۡرَبُوۡنَ“ میں ”وۡنَ“ جمع مذکر کی علامت ہے یہاں اس کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ	اور جب آ جائیں (وراثت کی) تقسیم کے وقت
اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ	(غیر وارث) قرابت والے اور یتیم اور مساکین
فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ	تو (کچھ) دے دو اُن کو اُس میں سے
وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿8﴾	اور بات کرو اُن سے اچھی بات۔ ﴿8﴾
وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا	اور چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ جو اگر (خود) چھوڑ جائیں
مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا	اپنے پیچھے کمزور و ناتواں اولاد (تو کتنے فکرمند ہوں اور)
خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۖ	ڈریں اُن پر (دوسروں کی اولاد کی بھی ویسے ہی فکر کریں)
فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ	پس چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈریں
وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿9﴾	اور چاہیے کہ وہ ٹھیک بات کریں۔ ﴿9﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا	بیشک وہ لوگ جو کھاتے ہیں یتیموں کے مال ظلم کر کے
اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ	درحقیقت وہ بھرتے ہیں اپنے پیٹوں میں آگ
وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿10﴾ ع	اور عنقریب وہ داخل ہوں گے بھڑکتی آگ میں ﴿10﴾ ع

ع 1 / 10 / 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْقِسْمَةَ : تقسیم، منقسم۔	خَلْفِهِمْ : خلف، مخالف۔ مخالفین۔
اَلْقُرْبٰى : اقربا پروری، قریبی، قربت۔	ذُرِّيَّةً : ذرّیت آدم۔
اَلْمَسٰكِيْنُ : مسکین، مسکینی۔	خَافُوْا : خوف، خائف۔
فَارْزُقُوْهُمْ : رزق، رازق، رزّاق۔	فَلْيَتَّقُوْا : تقوٰی، متقی۔
قُوْلُوْا، قَوْلًا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	يَاْكُلُوْنَ : اکل وشرب، ماکولات۔
وَلْيَخْشَ : خشیت الٰہی (ڈر)۔	بُطُوْنِهِمْ : بطن مادر۔
تَرَكُوْا : تارک، ترکہ، متروک۔	نَارًا : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَاِذَا	حَضَرَ	الْقِسْمَةَ ❶	اُولُوا الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى
اور جب	آ جائیں	(وراثت کی) تقسیم کے وقت	(غیر وارث) قرابت والے	اور یتیم

وَالْمَسٰكِيْنُ ❷	فَارْزُقُوْهُمْ ❸	مِّنْهُ	وَقُوْلُوْا	لَهُمْ
اور مساکین	تو تم سب کچھ دے دو انہیں	اُس میں سے	اور تم سب بات کرو	اُن سے

قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا ﴿8﴾	وَلْيَخْشَ ❹❺	الَّذِيْنَ	لَوْ تَرَكُوْا
بات	اچھی	اور چاہیے کہ ڈریں	وہ لوگ جو	اگر وہ سب (خود) چھوڑ جائیں

مِنْ خَلْفِهِمْ ❻	ذُرِّيَّةً ❶	ضِعٰفًا	خَافُوْا	عَلَيْهِمْ ص
اپنے پیچھے	اولاد	کمزور وناتواں	(کیسے) سب ڈریں	اُن پر

فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ ❹	وَلْيَقُوْلُوْا ❹	قَوْلًا سَدِيْدًا ج ﴿9﴾
پس چاہیے کہ وہ سب ڈریں اللہ سے	اور چاہیے کہ وہ سب بات کریں	سیدھی (سچی) بات

اِنَّ الَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى	ظُلْمًا	اِنَّمَا
بیشک وہ لوگ جو	وہ سب کھاتے ہیں	یتیموں کے مال	ظلم کرتے ہوئے	درحقیقت

ع 1 10 12

يَاْكُلُوْنَ ❼	فِيْ بُطُوْنِهِمْ	نَارًا ط	وَسَيَصْلَوْنَ	سَعِيْرًا ع ﴿10﴾
وہ سب بھرتے ہیں	اپنے پیٹوں میں	آگ	اور عنقریب وہ سب داخل ہوں گے	بھڑکتی آگ میں

ضروری وضاحت

❶ " ة " واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "اَلْمَسٰكِيْنُ" کے آخر میں " يْنُ " جمع کے لئے نہیں آیا بلکہ یہ مِسْكِيْنٌ کی جمع ہے اور نون اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❸ "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو " ا " کو گرا دیتے ہیں۔ ❹ "وَ" یا "فَ" کے بعد اگر جزم والا " لْ " ہو تو اس کا ترجمہ "چاہیے کہ" کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ "يَاْكُلُوْنَ" کا اصل ترجمہ "وہ سب کھاتے ہیں" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

www.kitabosunnat.com

يُوۡصِيۡكُمُ اللّٰهُ	اللہ تمہیں حکم دیتا ہے
فِيۡۤ اَوۡلَادِكُمۡ ۖ	تمہاری اولاد کے بارے میں (کہ)
لِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ۚ	ایک مرد کا (حصہ ہے) دو عورتوں کے حصے کے برابر
فَاِنۡ كُنَّ نِسَآءً فَوۡقَ اثۡنَتَيۡنِ	پھر اگر عورتیں ہوں (دو یا) دو سے زیادہ (یعنی صرف بیٹیاں ہوں)
فَلَهُنَّ ثُلُثَا	تو اُن سب کے لیے دو تہائی ہے
مَا تَرَكَ ۚ	(اُس سے) جو اُس (میت) نے چھوڑا
وَاِنۡ كَانَتۡ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصۡفُ ؕ	اور اگر صرف ایک (بیٹی) ہو تو اُسکے لیے آدھا (ترکہ) ہے
وَلِاَبَوَيۡهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا	اور اُس (میت) کے ماں باپ دونوں میں سے ہر ایک کے لیے
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ	(ترکے کا) چھٹا حصہ ہے اُس سے جو (اس میت) نے چھوڑا
اِنۡ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلَدٌ	(بشرطیکہ) اگر اُس کی اولاد ہو پھر اگر نہ ہو اُسکی اولاد
وَّوَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ	اور اُسکے وارث بن رہے ہوں صرف اُسکے ماں باپ
فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ	تو اُس کی ماں کے لیے ایک تہائی ہے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُوۡصِيۡكُمُ : وصیت، وصیّت نامہ۔	ثُلُثَا، الثُّلُثُ : ثلث، مثلّث، تثلیث۔
فِيۡۤ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مَا، تَرَكَ : ماحول، ماتحت / ترکہ، تارک، متروکہ۔
لِلذَّكَرِ : مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔	وَاحِدَةً : واحد، وحدانیت، توحید۔
مِثۡلُ : مثل، مثال، امثلہ۔	لِاَبَوَيۡهِ : ماں باپ۔
اثۡنَتَيۡنِ : لاثانی، تیرا کوئی ثانی نہیں۔	السُّدُسُ : سُدس، مسدّس حالی۔
نِسَآءً : نسوانیت، تربیت نسواں۔	وَلَدٌ : ولد، والد، مولود، ولادت۔
فَوۡقَ : فوقیت، مافوق الاسباب، فائق۔	وَرِثَهٗ : وارث، وراثت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ ❶	فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ق	لِلذَّكَرِ
تمہیں حکم دیتا ہے اللہ	تمہاری اولاد کے بارے میں	(کہ) ایک مرد کا (حصہ)

مِثْلُ	حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ج	فَاِنْ	كُنَّ	نِسَآءً
برابر ہے	دو عورتوں کے حصے کے	پھر اگر	ہوں	عورتیں (یعنی صرف بیٹیاں ہوں)

فَوْقَ اثْنَتَيْنِ ❷	فَلَهُنَّ ❸	ثُلُثَا	مَا	تَرَكَ ج
(دو یا) دو سے اوپر	تو اُن سب کے لیے	دو تہائی ہے	(اُس سے) جو	اُس (میت) نے چھوڑا

وَاِنْ	كَانَتْ ❹	وَاحِدَةً ❺	فَلَهَا	النِّصْفُ ط
اور اگر	ہو (بیٹی)	صرف ایک	تو اُس کے لیے	آدھا (ترکہ) ہے

وَلِاَبَوَيْهِ ❻	لِكُلِّ وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا ❼	السُّدُسُ
اور اُسکے ماں باپ کے لیے	ہر ایک کے لیے	اُن دونوں میں سے	چھٹا حصہ ہے (ترکے کا)

مِمَّا ❽	تَرَكَ	اِنْ كَانَ	لَهٗ وَلَدٌ ج	فَاِنْ لَّمْ	يَكُنْ ❶
(اُس) سے جو	(میت) نے چھوڑا	اگر ہو	اُس کی اولاد	پھر اگر نہ	ہو

لَّهٗ وَلَدٌ	وَّوَرِثَهٗٓ	اَبَوٰهُ ❻	فَلِاُمِّهِ	الثُّلُثُ ج
اُس کی اولاد	اور اُسکے وارث بن رہے ہوں	(صرف) اُسکے ماں باپ	تو اُسکی ماں کیلئے	ایک تہائی ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ یعنی اگر دو سے زیادہ ہوں۔ ❸ علامت "هُنَّ" جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ علامت "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامات ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ "اَبَوَيْ" اور "اَبَوْ" کا ترجمہ "دو باپ" ہے مراد "ماں باپ" ہیں۔ ❼ علامت "هُمَا" تعداد میں دو کو ظاہر کرتی ہے۔ ❽ "مِمَّا" دراصل "مِنْ+مَا" کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ	پھر اگر اُس (میت) کے بھائی (یا بہنیں) ہوں
فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ	تو اُس کی ماں کا چھٹا حصہ ہے
مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ	(یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہوگی جسکی وہ وصیت کرے
اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی) تمہارے ماں باپ
وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ	اور تمہاری اولاد تم نہیں جانتے اُن میں سے کون
اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ	تمہارے زیادہ قریب ہے نفع کے لحاظ سے
فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	(یہ حصے) مقرر کیے ہوئے ہیں اللہ کی طرف سے
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿11﴾	بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ ﴿11﴾
وَلَكُمْ نِصْفُ مَا	اور تمہارے لیے نصف حصہ ہے (اُس سے) جو
تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ	چھوڑ جائیں تمہاری بیویاں (بشرطیکہ)
اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ	اگر نہ ہو اُن کی اولاد (بیٹا یا بیٹی) پس اگر ہو
لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ	اُن کی اولاد تو تمہارے لیے چوتھائی حصہ ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِخْوَةٌ : اخوّت، مواخات (بھائی چارہ)۔	فَرِيْضَةً : فرض، فریضہ، فرائض۔
مِنْ : مِنجانب، مِن حیث القوم، مِن وعَن۔	عَلِيْمًا : علم، عالِم، معلوم، تعلیم۔
يُّوْصِيْ، وَصِيَّةٍ : وصیّت، وصیّت نامہ۔	حَكِيْمًا : حکیم، حکمت، حکما۔
اٰبَآؤُكُمْ : آباء واجداد، آبائی گاؤں۔	تَرَكَ : تارک، ترکہ، متروکہ۔
اَبْنَآؤُكُمْ : ابن، ابن الوقت، متبنّی۔	اَزْوَاجُكُمْ : زوجہ، زوجیّت، ازدواجی زندگی۔
اَقْرَبُ : قریب، قرب، مقرّب، تقریب۔	وَلَدٌ : ولد، والد، والدین، تولید۔
نَفْعًا : نفع، منافع، منفعت۔	الرُّبُعُ : حدود اربعہ، آئمہ اربعہ۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنْ	كَانَ	لَهٗٓ	اِخْوَةٌ ❶	فَلِاُمِّهِ	السُّدُسُ
پھر اگر	ہوں	اُس (میت) کے	بھائی (یا بہنیں)	تو اُس کی ماں کا	چھٹا (حصہ) ہے

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ ❷❸	يُّوْصِيْ	بِهَآ	اَوْ دَيْنٍ ؕ
وصیت کے بعد	(کہ جو) وہ وصیت کرے	اُس کی	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد)

اٰبَآؤُكُمْ	وَاَبْنَآؤُكُمْ	لَا تَدْرُوْنَ	اَيُّهُمْ
تمہارے ماں باپ	اور تمہاری اولاد	نہیں تم سب جانتے	اُن میں سے کون

اَقْرَبُ ❹	لَكُمْ	نَفْعًا ؕ	فَرِيْضَةً ❷	مِّنَ اللّٰهِ ؕ
زیادہ قریب ہے	تمہارے لیے	نفع کے لحاظ سے	(یہ حصے) مقرر کیے ہوئے ہیں	اللہ کی طرف سے

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا ❺	حَكِيْمًا ❺ (11)	وَلَكُمْ
بیشک اللہ	ہے	سب کچھ جاننے والا	بہت حکمت والا	اور تمہارے لیے

نِصْفُ	مَا تَرَكَ	اَزْوَاجُكُمْ ❻	اِنْ لَّمْ يَكُنْ ❼	لَّهُنَّ ج
نصف ہے	(اُس سے) جو چھوڑ جائیں	تمہاری بیویاں	اگر نہ ہو	اُن کی

وَلَدٌ	فَاِنْ	كَانَ	لَهُنَّ وَلَدٌ	فَلَكُمُ	الرُّبُعُ
اولاد	پس اگر	ہو	اُن کی اولاد	تو تمہارے لیے	چوتھائی (حصہ) ہے

ضروری وضاحت

❶ یہاں "ة" واحد مؤنث کی علامت نہیں ہے بلکہ یہ جمع کے لیے آئی ہے۔ ❷ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ اَقْرَبُ یہاں علامت "أ" میں "صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم" ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغے کا مفہوم" ہوتا ہے۔ ❻ "زَوْج" یا "اَزْوَاج" کی نسبت اگر مذکر کی طرف ہو تو مراد "بیویاں" اور اگر مؤنث کی طرف ہو تو مراد "خاوند" ہوتا ہے۔ ❼ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِمَّا تَرَكۡنَ	اُس سے جو اُنہوں نے چھوڑا (اور یہ تقسیم)
مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِيۡنَ بِهَآ	وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہوگی جس کی وہ وصیت کریں
اَوۡ دَيۡنٍ ؕ	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی)
وَلَهُنَّ الرُّبُعُ	اور اُن (تمہاری بیویوں) کے لیے چوتھا حصہ ہے
مِمَّا تَرَكۡتُمۡ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّكُمۡ وَلَدٌ ۚ	اُس سے جو تم چھوڑ جاؤ (بشرطیکہ) اگر نہ ہو تمہاری اولاد
فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ وَلَدٌ فَلَهُنَّ	پس اگر ہو تمہاری اولاد تو اُن (تمہاری بیویوں) کا
الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ	آٹھواں حصہ ہے اُس سے جو تم نے چھوڑا (یہ تقسیم)
مِّنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ تُوۡصُوۡنَ بِهَآ	وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہوگی جس کی تم نے وصیت کی
اَوۡ دَيۡنٍ ؕ	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی)
وَاِنۡ كَانَ رَجُلٌ يُّوۡرَثُ	اور اگر (ایسا) مرد ہو (کہ) اُسکی وراثت تقسیم کی جارہی ہو
كَلٰلَةً	(وہ) کلالہ (یعنی اس کا باپ ہو نہ بیٹا)
اَوِ امۡرَاَةٌ وَّ	یا (ایسی ہی) کوئی عورت ہو اس حال میں (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِمَّا (مِنۡ+مَا) : منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت۔
تَرَكۡنَ : ترکہ، تارک، متروکہ، ترک کرنا۔
وَصِيَّةٍ، يُّوۡصِيۡنَ : وصیّت، وصیّت نامہ۔
الرُّبُعُ : حدود اربعہ، آئمہ اربعہ۔
وَلَدٌ : ولد، والد، مولود، ولادت۔
تَرَكۡتُمۡ : ترکہ، تارک، متروکہ، ترک کرنا۔
مِّنۡ : منجانب، من وعن، اظہر من الشّمس۔
بَعۡدِ : بعد از غذا، چند دن بعد۔
رَجُلٌ : قحط الرجال، رجال کار (آدمی)۔
يُّوۡرَثُ : وارث، وراثت۔
تُوۡصُوۡنَ : وصیّت، وصیّت نامہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِمَّا ❶	تَرَكْنَ ❷	مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ ❸❹	يُّوْصِيْنَ ❷
(اُس) سے جو	اُنہوں نے چھوڑا	(یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد (ہوگی)	(جو) وہ وصیت کریں

بِهَآ	اَوْ دَيْنٍ ؕ	وَلَهُنَّ	الرُّبُعُ	مِمَّا ❶
اُس کی	یا قرض (کے بعد)	اور اُن (تمہاری بیویوں) کے لیے	چوتھا حصہ ہے	(اُس) سے جو

تَرَكْتُمْ	اِنْ لَّمْ	يَكُنْ ❺	لَّكُمْ ❻	وَلَدٌ ۚ
تم چھوڑ جاؤ	(بشرطیکہ) اگر نہ	ہو	تمہاری	اولاد

فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ ❻	وَلَدٌ	فَلَهُنَّ	الثُّمُنُ
پس اگر	ہو	تمہاری	اولاد	تو اُن (تمہاری بیویوں) کے لیے	آٹھواں حصہ ہے

مِمَّا ❶	تَرَكْتُمْ	مِّنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ ❸❹	تُوْصُوْنَ
(اُس) سے جو	تم نے چھوڑا	(یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد (ہوگی)	(جو) تم سب وصیت کرو

بِهَآ	اَوْ دَيْنٍ ؕ	وَاِنْ	كَانَ	رَجُلٌ
اُس کی	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد)	اور اگر	ہو	(ایسا) مرد

يُّوْرَثُ ❺	كَلٰلَةً ❹❼	اَوِ امْرَاَةٌ ❹	وَّ
(جس کی) وراثت تقسیم کی جارہی ہو	(وہ) کلالہ	یا (ایسی ہی) کوئی عورت ہو	اس حال میں (کہ)

ضروری وضاحت

❶ "مِمَّا" دراصل "مِنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❷ " ـنَ " جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ لفظ "بَعْدِ" سے پہلے اگر "مِنْ" ہو تو "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ علامت "يـ" کے ترجمے کی یہاں ضرورت نہیں ہے۔ ❻ علامت "لَ" کے ترجمے کی یہاں ضرورت نہیں ہے۔ ❼ كَلٰلَةً ایسی میت کو کہتے ہیں کہ جس کا باپ ہو نہ کوئی بیٹا۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَهٗۤ اَخٌ اَوۡ اُخۡتٌ	اُس کا ایک بھائی ہو یا ایک بہن
فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ ۚ	تو اُن دونوں میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے
فَاِنۡ كَانُوۡۤا اَكۡثَرَ مِنۡ ذٰلِكَ	پھر اگر وہ ہوں اِس سے زیادہ (یعنی ایک سے)
فَهُمۡ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ	تو وہ سب شریک ہوں گے ایک تہائی میں
مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ	(یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہوگی
يُّوۡصٰى بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ۙ	(جو) وصیت کی گئی ہو اس کی یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی)
غَيۡرَ مُضَآرٍّ ۚ	(بشرطیکہ) وہ نقصان پہنچانے والا نہ ہو
وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	(یہ) حکم ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَلِيۡمٌ ؕ ﴿12﴾	اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا تحمل والا ہے۔ ﴿12﴾
تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ ؕ	یہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں۔
وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ	اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے گا
يُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ	وہ داخل کرے گا اُسے (ایسے) باغات میں (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- اَخٌ، اُخۡتٌ : اخوّت، مواخات (بھائی چارہ)۔
- فَلِكُلِّ : لٰہذا، الحمدللہ، کل نمبر، کل کائنات۔
- شُرَكَآءُ : شریک، شراکت، شرکت، مشرک۔
- فِى : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- الثُّلُثِ : مثلّث، تثلیث۔
- مِنۡ : منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
- وَصِيَّةٍ، يُوۡصٰى : وصیّت، وصیّت نامہ۔
- غَيۡرَ : غیراللہ، دیارِ غیر، اغیار۔
- مُضَآرٍّ : ضرررساں، مضرصحت۔
- عَلِيۡمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- حَلِيۡمٌ : حِلم وبُردباری، حلیم الطبع۔
- حُدُوۡدُ : حد، حدود، محدود، حد بندی۔
- يُّطِعِ : اطاعت، مطیع۔
- يُدۡخِلۡهُ : داخل، دخول، وزیرِ داخلہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَهٗٓ اَخٌ	اَوْ اُخْتٌ	فَلِكُلِّ وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا
اُس کا ایک بھائی ہو	یا ایک بہن	تو ہر ایک کے لیے	اُن دونوں میں سے

السُّدُسُ ج	فَاِنْ	كَانُوْٓا	اَكْثَرَ ❶	مِنْ ذٰلِكَ ❷
چھٹا حصہ ہے	پھر اگر	وہ سب ہوں	زیادہ	اِس سے

فَهُمْ	شُرَكَآءُ	فِي الثُّلُثِ	مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ ❸❹
تو وہ سب	شریک ہوں گے	ایک تہائی میں	(یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد

يُّوْصٰى بِهَآ ❺	اَوْ دَيْنٍ لا	غَيْرَ مُضَآرٍّ ج
(کہ جو) وصیت کی جائے اس کی	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی)	(بشرطیکہ) وہ نقصان پہنچانے والا نہ ہو

وَصِيَّةً ❹	مِّنَ اللّٰهِ ط	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ ط (12)
(یہ) حکم ہے	اللہ تعالیٰ کی طرف سے	اور اللہ تعالیٰ	سب کچھ جاننے والا	تحمل والا ہے

تِلْكَ ❷	حُدُوْدُ اللّٰهِ ط	وَمَنْ	يُّطِعِ اللّٰهَ ❺
یہ	اللہ تعالیٰ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں	اور جو	اللہ کی اطاعت کرے گا

وَ	رَسُوْلَهٗ	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ ❹
اور	(جو) اُسکے رسول کی (اطاعت کرے گا)	وہ داخل کرے گا اُسے	(ایسے) باغات میں (کہ)

ضروری وضاحت

❶ "اَكْثَرُ" کے "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے یہاں اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❷ "ذٰلِكَ" اور تِلْكَ دونوں کا ترجمہ "وہ" ہوتا ہے۔لیکن اردو ترجمہ کرتے ہوئے کبھی ترجمہ "یہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔❸ لفظ "بَعْدِ" سے پہلے اگر "مِنْ" ہو تو "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❺ علامت "یـ" کے ترجمے کی یہاں ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَجۡرِيۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ	بہتی ہیں اُن کے نیچے نہریں
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں۔
وَذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿13﴾	اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿13﴾
وَمَنۡ يَّعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ	اور جو نافرمانی کرے گا اللہ اور اُس کے رسول کی
وَيَتَعَدَّ حُدُوۡدَهٗ	اور تجاوز کرے گا اُس کی حدود سے
يُدۡخِلۡهُ نَارًا	(تو) وہ داخل کرے گا اُسے آگ میں
خَالِدًا فِيۡهَا ۖ	(اور وہ) ہمیشہ رہے گا اُس (آگ) میں۔
وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿14﴾ ع	اور اُس کے لیے رُسوا کن عذاب ہے۔ ﴿14﴾ ع
وَالّٰتِيۡ يَاۡتِيۡنَ الۡفَاحِشَةَ	اور وہ عورتیں جو ارتکاب کر بیٹھیں بدکاری کا
مِنۡ نِّسَآئِكُمۡ فَاسۡتَشۡهِدُوۡا	تمہاری عورتوں میں سے تو گواہی طلب کرو
عَلَيۡهِنَّ اَرۡبَعَةً مِّنۡكُمۡ ۚ	اُن پر چار کی اپنے (مسلمانوں) میں سے
فَاِنۡ شَهِدُوۡا فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ	پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو بند رکھو اُنہیں

ع 2/4/13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَجۡرِيۡ : جاری، اجرا، تاریخ اجراء۔	حُدُوۡدَهٗ : حد، حدود، محدود، حد بندی۔
تَحۡتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔	يُدۡخِلۡهُ : داخل، دخول، داخلہ، وزیر داخلہ۔
خٰلِدِيۡنَ، خَالِدًا : خالد، خُلدِ بریں۔	نَارًا : نوری و ناری مخلوق، نارِ جہنم۔
الۡفَوۡزُ : عہدے پر فائز ہونا، فوز و فلاح۔	مُّهِيۡنٌ : اہانت، توہین آمیز۔
الۡعَظِيۡمُ : عظمت، اعظم، عظیم۔	نِّسَآئِكُمۡ : تربیّت نسواں، نسوانیّت، امراض نسواں۔
يَّعۡصِ : معصیّت، معاصی، عصیاں۔	فَاسۡتَشۡهِدُوۡا، شَهِدُوۡا : شہادت، شاہد۔
يَتَعَدَّ : متعدّی بیماری۔	اَرۡبَعَةً : حدود اربعہ، آئمہ اربعہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَجۡرِیۡ ❶	مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	خٰلِدِیۡنَ
بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

فِیۡهَا ؕ	وَ ذٰلِكَ ❷	الۡفَوۡزُ	الۡعَظِیۡمُ ج (13)	وَ مَنۡ
اُن میں	اور یہ	کامیابی ہے	بڑی	اور جو

یَّعۡصِ اللّٰهَ ❸	وَ رَسُوۡلَهٗ	وَ یَتَعَدَّ	حُدُوۡدَهٗ
نافرنی کرے گا اللہ کی	اور اُس کے رسول کی	اور وہ تجاوز کرے گا	اُس کی حدود سے

یُدۡخِلۡهُ	نَارًا	خَالِدًا	فِیۡهَا ص	وَ لَهٗ
(تو) وہ داخل کرے گا اُسے	آگ میں	(وہ) ہمیشہ رہے گا	اُس (آگ) میں	اور اُس کے لیے

عَذَابٌ	مُّهِیۡنٌ ع (14)	وَ الّٰتِیۡ	یَاۡتِیۡنَ ❸	الۡفَاحِشَةَ ❹
عذاب ہے	رُسوا کرنے والا	اور وہ عورتیں جو	ارتکاب کر بیٹھیں	بدکاری کا

مِنۡ نِّسَآىِٕكُمۡ	فَاسۡتَشۡهِدُوۡا ❺	عَلَیۡهِنَّ	اَرۡبَعَةً ❹
تمہاری عورتوں میں سے	تو تم سب گواہی طلب کرو	اُن پر	چار کی

مِّنۡكُمۡ	فَاِنۡ	شَهِدُوۡا	فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ ❻
اپنے (مسلمانوں) میں سے	پھر اگر	وہ سب گواہی دے دیں	تو تم سب بند رکھو اُنہیں

ع 2/4/13

ضروری وضاحت

❶ "تَجۡرِیۡ" میں علامت "تـ" واحد مؤنث کے لیے ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے، بات میں زور پیدا کرنا مقصود ہو تو عموماً اشارہ بعید "ذٰلِكَ، تِلۡكَ، اُولٰٓىِٕكَ" کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "ةً" واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ علامت "استـ" میں "کسی چیز یا کام کی طلب کا مفہوم" ہوتا ہے اسی لیے اس کا ترجمہ "طلب" کیا گیا ہے۔ ❻ "وْ" کے بعد کوئی اور علامت ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ	(اپنے) گھروں میں یہاں تک کہ کام تمام کردے انکا موت
اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿15﴾	یا نکال دے اللہ اُنکے لیے کوئی (دوسرا) راستہ۔ ﴿15﴾
وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا	اور وہ دونوں فرد جو ارتکاب کریں اس (بدکاری) کا
مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ	تم میں سے تو ایذا دو اِن دونوں کو
فَاِنْ تَابَا وَ اَصْلَحَا	پھر اگر وہ دونوں توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں
فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ	تو درگزر کرو ان دونوں سے
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿16﴾	بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے۔ ﴿16﴾
اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ	درحقیقت توبہ (کی قبولیت کا) اللہ پر (حق) ہے
لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ	اُن لوگوں کا جو کرلیتے ہیں بُری حرکت نادانی سے
ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ	پھر وہ توبہ کرلیتے ہیں جلدی سے
فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ	تو یہی وہ لوگ ہیں کہ رجوع فرماتا ہے اللہ اُن پر
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿17﴾	اور اللہ سب کچھ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَابَا	: توبہ، تائب۔
الْبُيُوْتِ	: بیت اللہ، بیت المقدس۔	فَاَعْرِضُوْا	: اِعراض (منہ موڑنا)۔
حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔	تَوَّابًا، يَتُوْبُوْنَ	: توبہ، تائب۔
يَتَوَفّٰىهُنَّ	: فوت، وفات۔	يَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
سَبِيْلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	السُّوْٓءَ	: علمائے سوء، سوءِ ظن۔
مِنْكُمْ	: منجانب، اظہر من الشمس، من وعن۔	عَلِيْمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
فَاٰذُوْهُمَا	: ایذا، موذی۔	حَكِيْمًا	: حکیم، حکمت، حکما۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فِي الْبُيُوْتِ	حَتّٰى	يَتَوَفّٰهُنَّ ❶❷	الْمَوْتُ	اَوْ
(اپنے) گھروں میں	یہاں تک کہ	فوت کر دے اُنہیں	موت	یا

يَجْعَلَ اللّٰهُ ❶	لَهُنَّ	سَبِيْلًا (15)	وَالَّذٰنِ	يَاْتِيٰنِهَا ❶
نکال دے اللہ	اُن کے لیے	کوئی راستہ	اور وہ دو فرد جو	ارتکاب کریں اِس (بدکاری) کا

مِنْكُمْ	فَاٰذُوْهُمَا ج ❸	فَاِنْ تَابَا	وَاَصْلَحَا
تم میں سے	تو اِیذا دو اِن دونوں کو	پھر اگر وہ دونوں توبہ کر لیں	اور دونوں اصلاح کر لیں

فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمَا ط	اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ تَوَّابًا	رَّحِيْمًا ❹ (16)
تو تم سب درگزر کرو	اِن دونوں سے	بیشک اللہ	توبہ قبول کرنیوالا ہے	بہت مہربان

اِنَّمَا التَّوْبَةُ ❺	عَلَى اللّٰهِ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ ❶	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ ❺
درحقیقت توبہ	اللہ پر (حق ہے)	اُن لوگوں کا جو	سب کر لیتے ہیں	بُری حرکت	نادانی سے

ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ ❻	مِنْ قَرِيْبٍ	فَاُولٰٓئِكَ	يَتُوْبُ اللّٰهُ ❶❻
پھر وہ سب توبہ کر لیتے ہیں	جلدی سے	تو یہی وہ لوگ ہیں	کہ رجوع فرماتا ہے اللہ

عَلَيْهِمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا ❹	حَكِيْمًا ❹ (17)
اُن پر	اور ہے	اللہ	سب کچھ جاننے والا	حکمت والا

ضروری وضاحت

❶ علامت " يـ " کے ترجمے کی یہاں ضرورت نہیں ہے۔ ❷ علامت "تَ" اور "شد" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "وْا" کے ساتھ اگر اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گرا دیتے ہیں۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغہ" کا مفہوم پایا جاتا ہے اسی لیے ترجمہ "بہت" کیا گیا ہے۔ ❺ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ "تَابَ يَتُوْبُ" وغیرہ کا اصل ترجمہ رجوع کرنا ہے اگر اس کی نسبت بندے کی طرف ہو تو معنیٰ "توبہ کرنا" اور اگر اللہ کی طرف ہو تو معنیٰ "توبہ قبول کرنا" ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَيۡسَتِ التَّوۡبَةُ لِلَّذِيۡنَ	اور توبہ (قبول) نہیں ہوتی اُن لوگوں کی جو
يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰۤى	(زندگی بھر) کرتے رہیں بُرے کام، یہاں تک کہ
اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الۡمَوۡتُ	جب آنے لگے اُن میں سے کسی ایک کو موت
قَالَ اِنِّىۡ تُبۡتُ الۡـٰٔنَ	(تو اُس وقت) کہے بیشک میں توبہ کرتا ہوں اب
وَلَا الَّذِيۡنَ يَمُوۡتُوۡنَ وَ	اور نہ اُن لوگوں کی جو مرتے ہیں اس حال میں کہ
هُمۡ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓـئِكَ اَعۡتَدۡنَا	وہ کافر ہوں، یہی لوگ ہیں کہ ہم نے تیار کیا ہے
لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿18﴾	اُن کے لیے دردناک عذاب۔ ﴿18﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَحِلُّ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! حلال نہیں
لَـكُمۡ اَنۡ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرۡهًا ؕ	تمہارے لیے کہ تم میراث بنالو عورتوں کو زبردستی
وَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ	اور نہ (ایسا کرو کہ) تم روکے رکھو اُنہیں (گھروں میں)
لِتَذۡهَبُوۡا بِبَعۡضِ مَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ	تاکہ تم لے سکو کچھ اُس سے جو تم دے چکے ہو اُنہیں
اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ	مگر یہ کہ وہ ارتکاب کریں بدکاری کا کھلے طور پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

التَّوۡبَةُ ، تُبۡتُ	توبہ، تائب۔	اَلِيۡمًا	المناک حادثہ، رنج والم۔
يَعۡمَلُوۡنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	اٰمَنُوۡا	ایمان، امن، مومن۔
السَّيِّاٰتِ	اعمالِ سیّئہ، علمائے سوء، سوءِ ظن۔	يَحِلُّ	حلال، حلّت وحرمت۔
حَتّٰى	حتّٰی کہ، حتّی الامکان، حتّی الوسع۔	تَرِثُوا	وارث، وراثت، ورثہ۔
حَضَرَ	حاضر، حاضری، اس کے حضور۔	النِّسَآءَ	تربیّتِ نسواں، نسوانیّت، امراض نسواں۔
يَمُوۡتُوۡنَ	موت، اموات، میّت۔	كَرۡهًا	مکروہ، کراہت۔
كُفَّارٌ	کفر، کافر، کفّار۔	مُّبَيِّنَةٍ	بیان، مبیّنہ طور پر، دلیل بیّن۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لَيۡسَتِ ❶	التَّوۡبَةُ ❷	لِلَّذِيۡنَ	يَعۡمَلُوۡنَ ❸	السَّيِّاٰتِ ❷ ج
اور نہیں ہوتی	توبہ (قبول)	اُن لوگوں کی جو (زندگی بھر)	سب کرتے رہیں	بُرے کام

حَتّٰٓى اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَهُمُ	الۡمَوۡتُ	قَالَ	اِنِّىۡ
یہاں تک کہ جب	آنے لگے	اُن میں سے کسی ایک کو	موت	(تو اُس وقت) کہے	بیشک میں

تُبۡتُ	الۡـٰٔنَ	وَلَا	الَّذِيۡنَ	يَمُوۡتُوۡنَ	وَهُمۡ
میں نے توبہ کی	اب	اور نہ	اُن لوگوں کی جو	وہ سب مرتے ہیں	اس حال میں کہ وہ

كُفَّارٌ ؕ	اُولٰٓـئِكَ	اَعۡتَدۡنَا	لَهُمۡ	عَذَابًا	اَلِيۡمًا (18)
کافر ہوں	یہی لوگ ہیں کہ	ہم نے تیار کیا ہے	اُن کے لیے	عذاب	دردناک

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ ❹	اٰمَنُوۡا	لَا يَحِلُّ ❸	لَـكُمۡ	اَنۡ تَرِثُوا
اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	حلال نہیں	تمہارے لیے	کہ تم سب میراث بنالو

النِّسَآءَ	كَرۡهًا ؕ	وَلَا	تَعۡضُلُوۡهُنَّ ❺	لِتَذۡهَبُوۡا	بِبَعۡضِ ❻
عورتوں کو	زبردستی	اور نہ	تم سب اُنہیں روکے رکھو	تاکہ تم سب لے سکو	کچھ

مَآ	اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ ❼	اِلَّاۤ اَنۡ	يَّاۡتِيۡنَ	بِفَاحِشَةٍ ❷	مُّبَيِّنَةٍ ❷ ج
(اُس سے) جو	تم سب دے چکے ہو اُنہیں	مگر یہ کہ	وہ ارتکاب کریں	بدکاری کا	کھلے طور پر

ضروری وضاحت

❶ "لَیۡسَتِ" اصل میں لَیۡسَتۡ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "تِ" ہوگیا ہے اور اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ علامت "یـ" کے ترجمے کی یہاں ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "یا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" کیا گیا ہے۔ ❺ "وۡا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگائیں تو "ا" کو گرادیتے ہیں۔ ❻ علامت "بـ" کے ترجمے کی یہاں ضرورت نہیں ہے۔ ❼ جب "تُمۡ" کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو درمیان میں "وۡ" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	اور زندگی بسر کرو اُن کے ساتھ اچھے طریقے سے
فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى	پھر اگر تم ناپسند کرو اُن کو تو ہو سکتا ہے۔
اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ يَجْعَلَ اللّٰهُ	کہ تم ناپسند کرو کسی چیز کو اور رکھ دی ہو اللہ نے
فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ⑲ وَاِنْ	اُس میں بہت بھلائی۔ ⑲ اور اگر
اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ	تم بدلنا چاہو (نئی) بیوی (پہلی) بیوی کی جگہ
وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا	اور دے چکے ہو اُن میں سے ایک کو ڈھیر مال
فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ	تو نہ لو اُس میں سے کچھ بھی کیا (بھلا) تم لینا چاہتے ہو اُسے
بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ⑳	ناجائز طور پر اور صریح گناہ گار بن کر۔ ⑳
وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ	اور کیسے تم (واپس) لے سکتے ہو اُسے حالانکہ یقیناً
اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ	مل چکے ہیں تم میں سے بعض بعض سے (آپس میں)
وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ㉑	اور وہ لے چکی ہیں تم سے پکا عہد۔ ㉑
وَلَا تَنْكِحُوْا مَا	اور مت نکاح کرو اُن عورتوں سے جن سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَاشِرُوْهُنَّ: عیش وعشرت، معاشرہ۔

بِالْمَعْرُوْفِ: عرف عام، معروف، تعریف۔

كَرِهْتُمُوْهُنَّ، تَكْرَهُوْا: مکروہ، کراہت۔

شَيْـًٔا: شے، اشیا۔

اَرَدْتُّمْ: ارادہ، مرید، مراد۔

اسْتِبْدَالَ: تبدیل، تبادلہ، متبادل، بدلہ۔

زَوْجٍ: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔

تَاْخُذُوْا، تَاْخُذُوْنَهٗ، اَخَذْنَ: اخذ، ماخوذ۔

اِحْدٰىهُنَّ: واحد، توحید، وحدانیت، وحدت۔

مُّبِيْنًا: بیان، مبینہ طور پر، دلیل بیّن۔

كَيْفَ: کیفیت، بہر کیف۔

اِلٰى: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔

مِّيْثَاقًا: میثاق مدینہ، وثوق، توثیق، امیدواثق۔

تَنْكِحُوْا: نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَعَاشِرُوْهُنَّ ❶	بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	فَاِنْ	كَرِهْتُمُوْهُنَّ ❷
اور زندگی بسر کرو اُن کے ساتھ	اچھے طریقے سے	پھر اگر	تم ناپسند کرو اُن کو

فَعَسٰۤى	اَنْ تَكْرَهُوْا	شَيْـًٔا ❸	وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ ❹	فِيْهِ
تو ہوسکتا ہے	کہ تم سب ناپسند کرو	کسی چیز کو	اور رکھ دی ہو اللہ نے	اُس میں

خَيْرًا	كَثِيْرًا (19)	وَاِنْ	اَرَدْتُّمُ ❺	اسْتِبْدَالَ	زَوْجٍ	مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ
بھلائی	بہت	اور اگر	تم چاہو	بدلنا	(نئی) بیوی	(پہلی) بیوی کی جگہ

وَّاٰتَيْتُمْ	اِحْدٰىهُنَّ	قِنْطَارًا	فَلَا	تَاْخُذُوْا	مِنْهُ
اور تم دے چکے ہو	اُن میں سے ایک (بیوی) کو	ڈھیر بھر (مال)	تو نہ	تم سب لو	اُس میں سے

شَيْـًٔا ❸ ؕ	اَتَاْخُذُوْنَهٗ	بُهْتَانًا	وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا (20)	وَكَيْفَ
کچھ بھی	کیا (بھلا) تم سب لو گے اُسے	ناجائز طور پر	اور صریح گناہ (کرتے ہوئے)	اور کیسے

تَاْخُذُوْنَهٗ	وَقَدْ اَفْضٰى	بَعْضُكُمْ	اِلٰى بَعْضٍ ❻
تم سب (واپس) لے سکتے ہو اُسے	حالانکہ یقیناً مل چکے ہیں	تم میں سے بعض	بعض کی طرف

وَّاَخَذْنَ	مِنْكُمْ	مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا (21)	وَلَا	تَنْكِحُوْا	مَا
اور وہ لے چکی ہیں	تم سے	پکا عہد	اور مت	تم سب نکاح کرو	جن سے

ضروری وضاحت

❶"وْا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگائیں تو "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ ❷"كَرِهْتُمُوْهُنَّ" اصل میں "كَرِهْتُمْ+وْ+هُنَّ" کا مجموعہ ہے علامت "تُمْ" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو درمیان میں "وْ" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❸یہاں "تنوین" اسم کے عام ہونے پر دلالت کر رہی ہے اس لیے ترجمہ "کچھ" یا "کسی" کیا گیا ہے۔ ❹علامت "یَ" کے ترجمے کی یہاں ضرورت نہیں ہے ❺"اَرَدْتُّمْ" کی میم پر جزم ہوتی ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس پر پیش آجاتی ہے۔ ❻یعنی میاں بیوی کی حیثیت سے تم ایک دوسرے سے مل چکے ہو۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ	نکاح کر چکے ہوں تمہارے باپ عورتوں میں سے
اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ	مگر جو البتہ پہلے گزر چکا (دورِ جاہلیت میں)
اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا ؕ	بیشک یہ بے حیائی ہے اور ناپسندیدہ (فعل) ہے
ع 3 8 14 وَ سَآءَ سَبِيْلًا ع ﴿22﴾	اور بُرا چلن ہے۔ ع ﴿22﴾
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ	حرام کردی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں
وَبَنٰتُكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ	اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں
وَعَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ	اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں
وَبَنٰتُ الْاَخِ وَ بَنٰتُ الْاُخْتِ	اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں
وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ	اور تمہاری (وہ) مائیں جنہوں نے دودھ پلایا ہو تمہیں
وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ	اور تمہاری دودھ شریک (رضاعی) بہنیں
وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَ رَبَآئِبُكُمُ	اور تمہاری عورتوں کی مائیں (ساس) اور تمہاری (وہ) لڑکیاں
الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ	جو تمہاری گود (پرورش) میں (پلنے والی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَكَحَ : نکاح، منکوحہ، نکاح رجسٹرار۔
اٰبَآؤُكُمْ : آباءواجداد، آبائی گاؤں۔
النِّسَآءِ : تربیّتِ نسواں، نسوانیّت۔
سَلَفَ : سلفِ صالحین، سلفی، اسلاف۔
سَآءَ : علمائے سوء، سوءِ ظن۔
سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
حُرِّمَتْ : حرام، حرمت، تحریم۔

عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اُمَّهٰتُكُمْ : امہات المومنین، ام الامراض۔
بَنٰتُكُمْ : بنت، بنات۔
خٰلٰتُكُمْ : خالہ، خالہ زاد بھائی۔
اَخَوٰتُكُمْ، الْاَخِ : اخوت، مواخات۔
اَرْضَعْنَكُمْ، الرَّضَاعَةِ : رضاعی بھائی، رضاعت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

نَكَحَ	اٰبَآؤُكُمۡ	مِّنَ النِّسَآءِ	اِلَّا مَا	قَدۡ سَلَفَ ❶ ط
نکاح کر چکے ہوں	تمہارے باپ	عورتوں میں سے	مگر جو	تحقیق پہلے ہو چکا (دورِ جاہلیت میں)

اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً ❷	وَّمَقۡتًا ط	وَسَآءَ	سَبِيۡلًا ع (22)
بیشک یہ	ہے	بے حیائی	اور ناپسندیدہ (فعل)	اور بُرا	چلن ہے

ع 3/8/14

حُرِّمَتۡ ❸	عَلَيۡكُمۡ	اُمَّهٰتُكُمۡ ❷	وَبَنٰتُكُمۡ ❷
حرام کر دی گئی ہیں	تم پر	تمہاری مائیں	اور تمہاری بیٹیاں

وَاَخَوٰتُكُمۡ ❷	وَعَمّٰتُكُمۡ ❷	وَخٰلٰتُكُمۡ ❷	وَبَنٰتُ الۡاَخِ ❷
اور تمہاری بہنیں	اور تمہاری پھوپھیاں	اور تمہاری خالائیں	اور بھائی کی بیٹیاں

وَبَنٰتُ الۡاُخۡتِ ❷	وَاُمَّهٰتُكُمُ ❷	الّٰتِىۡۤ ❹	اَرۡضَعۡنَكُمۡ ❺
اور بہن کی بیٹیاں	اور تمہاری مائیں	(وہ) جنہوں نے	تمہیں دودھ پلایا ہو

وَاَخَوٰتُكُمۡ ❷	مِّنَ الرَّضَاعَةِ ❷	وَاُمَّهٰتُ ❷ نِسَآئِكُمۡ
اور تمہاری بہنیں	دودھ سے	اور تمہاری عورتوں کی مائیں (ساس)

وَ	رَبَآئِبُكُمُ	الّٰتِىۡ ❹	فِىۡ حُجُوۡرِكُمۡ ❼
اور	تمہاری لڑکیاں	وہ جو	تمہاری گود (پرورش) میں (پلنے والی)

ضروری وضاحت

❶ "قَدۡ" فعل کے ساتھ تاکید کی علامت ہے۔ ❷ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ "تۡ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "اَلّٰتِىۡ" جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❺ علامت "ـنَ" جمع مؤنث کو ظاہر کرتی ہے۔ ❻ یعنی دودھ شریک بہنیں۔ ❼ "كُمۡ" یہ جمع مذکر کی علامت ہے جب "كُمۡ" اسم کے ساتھ آئے تو اس وقت ترجمہ کبھی "تمہارا، تمہاری، تمہارے" اور کبھی "اپنا، اپنی، اپنے" کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّنۡ نِّسَآىِٕكُمُ	تمہاری ان بیویوں سے ہیں
الّٰتِىۡ دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ ز	جو (کہ) تم صحبت کر چکے ہو ان سے
فَاِنۡ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ	پس اگر تم نے صحبت نہ کی ہو ان سے
فَلَا جُنَاحَ	تو کوئی گناہ نہیں
عَلَيۡكُمۡ ز	تم پر (ان لڑکیوں سے نکاح کر لینے میں)
وَحَلَاۤٮِٕلُ اَبۡنَآٮِٕكُمُ الَّذِيۡنَ	اور بیویاں تمہارے بیٹوں کی وہ جو
مِنۡ اَصۡلَابِكُمۡ لا	تمہاری صُلب (پیٹھ) سے ہیں
وَاَنۡ تَجۡمَعُوۡا	اور یہ کہ تم جمع کرو
بَيۡنَ الۡاُخۡتَيۡنِ	دو بہنوں کو (ایک نکاح میں)
اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ط	مگر البتہ جو پہلے گزر چکا
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	بیشک اللہ تعالیٰ ہے
غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا لا (23)	بخشنے والا، نہایت مہربان۔ (23)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نِسَآئِکُمۡ : تربیت نسواں، نسوانیت، امراض نسواں۔	تَجۡمَعُوۡا : جمع، جامع، جماعت، مجموعہ۔
دَخَلۡتُمۡ : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔	بَيۡنَ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا مارحم ربی، الا یہ کہ۔
جُنَاحَ : گناہ۔ (یہ دونوں ملتے جلتے الفاظ ہیں۔)	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
عَلَيۡكُمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	سَلَفَ : سلف صالحین، سلفی، اسلاف۔
اَبۡنَآئِکُمۡ : ابن، ابن الوقت، ابن آدم۔	غَفُوۡرًا : مغفرت، استغفار۔
مِنۡ : منجانب، اظہر من الشمس۔	رَّحِيۡمًا : رحم، رحمت، رحیم، مرحوم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّنۡ نِّسَآىِٕكُمُ	الّٰتِیۡ	دَخَلۡتُمۡ ❶	بِهِنَّ ز
تمہاری (اُن) بیویوں سے ہیں	جو (کہ)	تم داخل ہو چکے ہو	اُن پر

فَاِنۡ	لَّمۡ	تَكُوۡنُوۡا دَخَلۡتُمۡ ❷	بِهِنَّ
پس اگر	نہ	تم سب داخل ہوئے ہو	اُن پر

فَلَا جُنَاحَ ❸	عَلَيۡكُمۡ ز	وَحَلَآىِٕلُ
تو کوئی گناہ نہیں	تم پر (اُن کی لڑکیوں سے نکاح کر لینے میں)	اور بیویاں

اَبۡنَآىِٕكُمُ	الَّذِيۡنَ	مِنۡ اَصۡلَابِكُمۡ ❹ لا
تمہارے بیٹوں کی	(وہ) جو	تمہاری صلب سے ہیں

وَ	اَنۡ	تَجۡمَعُوۡا	بَيۡنَ الۡاُخۡتَيۡنِ ❺
اور	یہ کہ	تم سب جمع کرو	دو بہنوں کو (ایک نکاح میں)

اِلَّا	مَا	قَدۡ سَلَفَ ❻ ط	اِنَّ	اللّٰهَ
مگر	جو	البتہ پہلے گزر چکا	بیشک	اللہ

كَانَ	غَفُوۡرًا	رَّحِيۡمًا ❼ لا (23)
ہے	بخشنے والا	بہت مہربان

ضروری وضاحت

❶ یعنی تم ان سے صحبت کر چکے ہو۔❷ یعنی اگر تم نے ان سے صحبت نہ کی ہو۔❸ اگر ''لَا'' کے بعد ایسا اسم ہو جس کے آخر میں ''زبر'' ہو تو اس ''لَا'' میں پوری نفی جنس کا مفہوم ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ ''کوئی نہیں'' کیا جاتا ہے۔❹ یعنی جو تمہارے حقیقی بیٹے۔❺ لفظ ''بَيۡنَ'' کا ترجمہ ''درمیان'' ہے لیکن یہاں اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔❻ ''قَدۡ'' فعل میں تاکید کا مفہوم پیدا کر دیتا ہے۔❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ